احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

مسیح موعود نمبر

21 مارچ 2011ء

21 امان 1390 ہش

Web: http://www.alfazl.org

Email: editor@alfazl.org

047-6213029 ☎

C.P.L FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

وہ بستی جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے

بیت الفکر۔ اس کمرے میں آپ تالیف کے کام میں مشغول رہا کرتے تھے

بیت الدعا۔ حضرت اقدس کی تخلیہ میں مانگی گئی دعاؤں کا مرکز

منار کے لئے اشتہار 26 مئی 1900ء
اندازہ خرچ 10 ہزار روپیہ
100 روپیہ چندہ کی تحریک یکم جولائی 1900ء
نقشہ نویس حضرت سید عبدالرشید صاحب
اینٹوں کے لئے زمین حضرت امام دین صاحب

سنگ بنیاد 13 مارچ 1903ء
تکمیل دسمبر 1915ء
بلندی 105 فٹ
منزلیں 3
گنبد 1
سیڑھیاں 92
مخلصین کے کندہ نام 211

حجرہ۔ اس کمرے میں سرخی کے چھینٹوں والا نشان ظاہر ہوا

مقام خطبہ الہامیہ۔ یہاں عربی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خطبہ الہامیہ کا نشان ظاہر ہوا

دار المسیح۔ آپ کے گھر کا صحن، برآمدہ اور کنواں

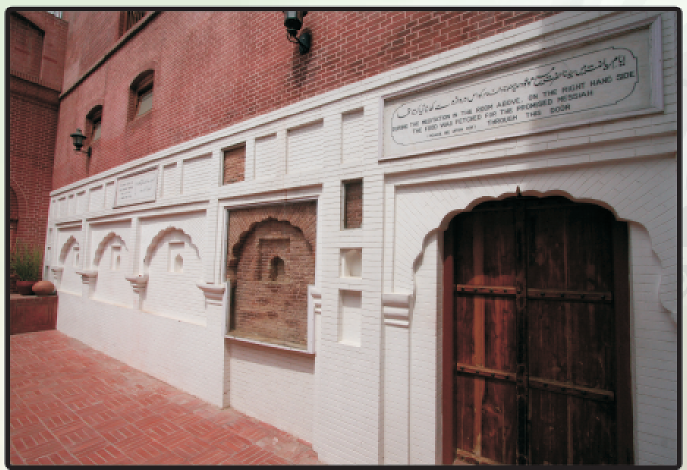

حضرت اقدس کو ایام ریاضت میں اس دروازے سے کھانا آیا کرتا تھا

اے قادیاں دارالاماں اونچا رہے تیرا نشاں
تیرا ہر اک جلوہ ہے پیغامِ بہارِ جاوداں

بیت مبارک قادیان کا اندرونی منظر

بیت اقصیٰ قادیان کا بلندی سے لیا گیا دلفریب منظر

2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ۔ مزار حضرت اقدس پر دعا کرتے ہوئے

مقام قدرت ثانیہ۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا انتخاب ہوا

حضرت اماں جان کا باورچی خانہ

دالان حضرت اماں جان

کمرہ پیدائش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

گول کمرہ۔ مہمانوں کی ضیافت اور ملاقات کا کمرہ

کدعہ سے ظہور

حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں۔

مہدی اس گاؤں سے نکلے گا جس کا نام کدعہ ہے۔ خدا اس مہدی کی تصدیق کرے گا اور دور دور سے اس کے دوست جمع کرے گا جن کا شمار اہل بدر کے شمار سے برابر ہوگا یعنی تین سو تیرہ ہوں گے اور ان کے نام بقید مسکن وخصلت چھپی ہوئی کتاب میں درج ہوں گے۔

(جواہر الاسرار صفحہ 43 قلمی نسخہ از علی حمزہ بن علی شمارہ خطی کتاب خانہ گنج بخش مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان)

مہدی کے ساتھی

حضرت امام ابن عربی وزراء مہدی کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ خدا کا ایک عظیم الشان خلیفہ زمین کو عدل سے بھر دے گا اس کے ساتھ سب عجمی ہوں گے اور ان میں کوئی عربی نہیں ہوگا۔

(فتوحات مکیہ جلد 3 ص 365 باب 366۔ ینابیع المودہ جلد 3 ص 133)

حضرت مسیح موعود کی زندگی کے اہم واقعات

شمسی اور قمری کیلنڈر کی روشنی میں

عبدالسمیع خان

☆حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کی ولادت **13 فروری 1835ء/ 14 شوال 1250ھ بروز جمعہ** ہوئی۔ آپ کو **1864ء/ 1280-81ھ** کے لگ بھگ رؤیا میں زیارت نصیب ہوئی۔ پہلا الہام قریباً **1868ء/ 1284-85ھ** میں ہوا جس کا آخری حصہ یہ تھا۔

''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''۔

☆**1876ء/ 93-1292ھ** میں آپ کو والد ماجد کی وفات پر مشہور الہام ہوا۔

''کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں''

☆**1880ء/ 1297ھ** میں براہین احمدیہ کے پہلے دو حصے شائع ہوئے۔ دو سال بعد **1882ء/ 1300ھ** میں آپ کو ماموریت کا پہلا الہام ہوا۔ قل انی امرت ......

اور آپ نے تمام مذاہب باطلہ کو نشان نمائی کی دعوت دی۔

☆**20 فروری 1886ء/ 15 جمادی الاول 1303ھ** بروز ہفتہ کو اشتہار دربارہ پیشگوئی مصلح موعود تحریر فرمایا۔

☆**یکم دسمبر 1888ء/ 1306ھ** بروز ہفتہ کو آپ نے سبز اشتہار شائع کیا اور بیعت لینے کا اعلان فرمایا۔

☆**12 جنوری 1889ء/ 9 جمادی الاول 1306ھ** بروز ہفتہ کو آپ نے اشتہار بعنوان تکمیل تبلیغ شائع کیا اور دس شرائط بیعت کا اعلان کیا۔ اسی دن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔

☆**4 مارچ 1889ء/ یکم رجب 1306ھ** بروز سوموار کو بیعت کے اغراض ومقاصد پر مشتمل اشتہار شائع کیا۔

☆**23 مارچ 1889ء/ 20 رجب 1310ھ** بروز ہفتہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی نے لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان واقع محلّہ جدید میں بیعت لے کر جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ اول المبائعین حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب بھیروی تھے اور پہلے دن کل چالیس افراد نے بیعت کی۔ مردوں کے بعد عورتوں نے بیعت کی۔

☆**1891ء/ 1309ھ** حضور نے ''ازالہ اوہام'' شائع فرمائی جس میں حضرت مسیح ناصری کی وفات اور اپنے مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا اور تیس قرآنی آیات سے اس کا ثبوت مہیا کیا۔ نیز لفظ توفی اور الدجال کے بارہ میں ایک ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج بھی کیا۔

☆ **27 دسمبر 1891ء/ جمادی الاول 1309ھ** بروز اتوار جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ بیت اقصیٰ قادیان میں ہوا۔ جس میں 75 افراد شریک ہوئے۔

☆ **10 دسمبر 1892ء/ جمادی الاول 1310ھ** بروز ہفتہ تمام مخالف علماء کو مباہلہ کی دعوت عام دی۔

☆**22 مئی تا 5 جون 1893ء/ 1310ھ** امرتسر میں حضور کا آتھم کے ساتھ مباحثہ ہوا جو بعد میں جنگ مقدس کے نام سے شائع ہوا۔ اس مباحثہ کے آخر میں حضور نے آتھم کی ہلاکت کے متعلق پیشگوئی فرمائی۔

☆**1894ء/ 1311ھ** میں پیشگوئی کے مطابق 21 مارچ/ 13 رمضان سوموار اور منگل کی درمیانی رات کو چاند گرہن اور 6/اپریل/ 28 رمضان بروز جمعہ کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا۔

اسی سال لندن میں پادریوں کی عالمی کانفرنس میں تحریک احمدیت کے بارہ میں تشویش کا اظہار کیا گیا۔

☆ **1895ء/ 1312ھ** قادیان میں ضیاء الاسلام پریس اور کتب خانہ قائم کیا گیا۔ اس پریس سے پہلی کتاب ''ضیاء الحق'' **20 مئی 1895ء/ 23 ذی قعد 1312ھ** بروز سوموار کو شائع ہوئی۔ ''منن الرحمان'' میں حضور نے عربی کے ام الالسنہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ اسی سال حضور نے حضرت مسیح ناصری کے سفر کشمیر اور ان کی قبر واقع سری نگر کا انکشاف کیا۔ نیز باوا نانک کے مسلمان ہونے کا دعویٰ کر کے اس کے تائیدی دلائل مہیا کئے اور ان کا مقدس چولہ دیکھنے کے لئے ڈیرہ نانک بھی گئے۔

☆ **یکم جنوری 1896ء/ 1313ھ** بروز بدھ کو حضور نے ایک اشتہار کے ذریعہ حکومت کو جمعہ کی تعطیل کی تحریک فرمائی۔

☆**29,28 دسمبر 1896ء** بروز سوموار منگل کو جلسہ مذاہب عالم لاہور میں حضور کا مضمون ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھا گیا۔

☆**22 جنوری 1897ء/ 17 شعبان 1314ھ** بروز جمعہ انجام آتھم کی اشاعت جس میں حضور نے 313 بزرگ متبعین کے نام درج فرمائے۔

☆**6 مارچ 1897ء بروز ہفتہ/ 2 شوال 1314ھ** لیکھر ام پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوا۔

☆ **8/ اکتوبر 1897ء** بروز جمعہ جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار ''الحکم'' کا امرتسر سے اجراء ہوا۔ جو بعد میں قادیان سے شائع ہونے لگا۔

☆**3 جنوری 1898ء/ 1315ھ** بروز سوموار حضور نے مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح فرمایا۔

☆**5 جنوری 1900ء/ 3 رمضان 1317ھ** بروز جمعہ کو قادیان میں مرزا امام دین نے بیت المبارک کو مہمان خانہ سے ملانے والی شارع عام کو اینٹوں سے دیوار کھینچ کر بند کر دیا۔ جس سے مقامی اور باہر سے آنے والے احمدیوں کو شدید تکلیف پہنچی۔ دیوانی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا جس نے 12/ اگست کو حضور کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

☆**4 نومبر 1900ء/ 1318ھ** 4 نومبر بروز اتوار حضور نے بذریعہ اشتہار جماعت کا نام'' ...... فرقہ احمدیہ'' رکھا۔

☆**9 ستمبر 1901ء / جمادی الاول 1319ھ** بروز سوموار حضور نے اشتہار ''مفید الاخبار'' میں اپنی کتب کا امتحان لینے کی تحریک فرمائی۔

☆ **5 مارچ 1902ء/ 23 ذی القعدہ 1319ھ** بروز بدھ حضور نے بذریعہ اشتہار ماہوار جماعتی چندوں کے لئے مستقل نظام کی بنیاد رکھنے کا اعلان فرمایا۔

☆ **13 مارچ 1903ء/ 13 ذی الحجہ 1320ھ** بروز جمعہ حضرت مسیح موعود کی دعا کردہ اینٹ کے ساتھ منارۃ المسیح کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

☆ **14 جولائی 1903ء/ 18 ربیع الثانی 1321ھ** بروز منگل حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی کابل میں شہادت۔

☆**20 دسمبر 1905ء/ 22 شوال 1323ھ** بروز بدھ الوصیت کی اشاعت بہشتی مقبرہ کے قیام اور اس میں دفن ہونے کی شرائط کا اعلان۔ نظام خلافت کی خوشخبری۔

☆**29 جنوری 1906ء/ 4 ذی الحجہ 1323ھ** بروز سوموار حضور نے صدر انجمن احمدیہ قائم کی۔

☆**9 مارچ 1907ء/ 24 محرم 1325ھ** بروز ہفتہ حضور کی پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت۔

☆**17 مئی 1908ء/ 14 ربیع الثانی 1326ھ** بروز جمعہ حضور کے آخری سفر لاہور میں پبلک لیکچر اور رؤسائے لاہور کو پیغام حق۔

☆ **26 مئی 1908ء/ 24 ربیع الثانی 1326ھ** بروز منگل ساڑھے دس بجے حضرت مسیح موعود کی وفات۔

☆**27 مئی 1908ء/ 25 ربیع الثانی 1326ھ** بروز بدھ، قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولانا نورالدین صاحب کا انتخاب۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 10 روپے

جماعت احمدیہ کی ابتدائی تدریجی اور اعجازی ترقی کی روئیداد

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پاک تحریرات کے حوالوں سے

مکرم ملک محمد اعظم صاحب

''اک قطرہ اُس کے فضل نے دریا بنا دیا''

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے ماموریت کے بعد اپنی مبارک زندگی میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور تعداد کا جہاں جہاں گاہے گاہے ضرورت کے مطابق تذکرہ فرمایا ہے۔حضور اقدس ہی کی تحریرات کے حوالوں سے پیش خدمت ہے۔اِن مبارک تحریرات کوغور سے مطالعہ کرنے سے انسان کی روح آستانہ ءالوہیت پرسجدہ ریز ہوجاتی ہے۔

جب حضور اقدس نے بیعت کرنے کیلئے مخلص ارادت مندوں کو لدھیانہ بلوایا تو 23 مارچ 1889ء کے روز پہلی بیعت کی تقریب سعید منعقد ہوئی۔اُس روز 40 احباب نے بیعت کی سعادت حاصل کی اور سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔پھر تو آئے دن یہ سلسلہ شروع ہوگیا اور روز بروز بڑھتا گیا۔ایک رجسٹر تیار کیا گیا جس میں بیعت کرنے والوں کے اسماء درج کئے جاتے تھے اور حضرت اقدس وقتاً فوقتاً ضرورت کے تحت جماعت کی تعدا کا ذکر بھی فرماتے رہتے اور اس ترقی کو نصرت الٰہی اور تائید ایزدی کے طور پر بیان بھی فرماتے۔اس کی تاریخ وار قدرے تفصیل پیش خدمت ہے۔

(1) 23 مارچ 1889ء کے پہلے روز 40 مخلصین نے بیعت کی۔

(ملفوظات جلد9 صفحہ 264)

(2) 27 دسمبر 1891ء کے پہلے جلسہ سالانہ قادیان میں 75 مخلصین نے شرکت کی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 366)

(3) پھر دسمبر 1892ء کے دوسرے جلسہ سالانہ قادیان میں 327 احباب شامل ہوئے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 366)

(4) 1893ء کا جلسہ سالانہ بعض وجوہ کی بناء پر حضرت اقدس نے ملتوی فرمادیا۔جلسہ کے التواء کے اشتہار میں تحریر فرمایا۔

''ابھی تک میں جانتا ہوں کہ میں اکیلا ہوں بجز ایک مختصر گروہ رفیقوں کے جو دوسو سے کسی قدر زیادہ ہیں۔جن پر خدا کی خاص رحمت ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 صفحہ 443)

(5) 14 ستمبر 1896ء کو رسالہ دعوت قوم مندرجہ انجام آتھم ص 45 تا ص 72 کے تفصیلی اشتہار میں ایک جگہ رقم فرماتے ہیں۔

اگرچہ یہ جماعت بہ نسبت تمہاری جماعتوں کے تھوڑی سی اور فیہ قلیلا ہے اور شاید اس وقت 4 ہزار 5 ہزار سے زیادہ نہیں ہوگی۔تاہم یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودہ ہے۔خدا اس کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔وہ راضی نہیں ہوگا جب تک کہ اس کو کمال تک نہ پہنچاوے اور وہ اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کے گرد احاطہ بنائے گا اور تعجب انگیز ترقیات دے گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر2 صفحہ 283)

(6) 25/ جنوری 1897ء کو مولوی غلام دستگیر صاحب کے اشتہار کے جواب میں ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں فرماتے ہیں۔

''......عبدالحق غزنوی کے مباہلہ کے بعد آٹھ ہزار تک ہماری جماعت پہنچ گئی ہے۔ ......یقین ہے کہ آئندہ سال تک اٹھارہ ہزار تک عدد پہنچ جائے گا''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد2 صفحہ 299)

(7) پھر جنوری 1897ء ہی میں ایک اور اشتہار جو ضمیمہ انجام آتھم کے صفحہ نمبر 20 تا 36 تک متن میں ہے اس میں فرماتے ہیں۔

''...... اس طرف سے کتابیں تالیف ہوکر لاکھوں انسانوں میں پھیل گئیں۔طرف ثانی نے بھی ہر یک تلبیس اور تزویر سے کام لیا۔پاک کتابوں کے نیک روحوں پر بڑے بڑے اثر پڑے اور ہزار ہا سعید لوگ اِس جماعت میں داخل ہو گئے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد2 صفحہ 302)

(8) 19 مئی 1897ء کو حضرت اقدس نے ''قطعی فیصلہ کیلئے'' کے نام سے مخالفین کو ایک اشتہار دیا جس میں رقم فرمایا۔

''جس قدر لوگوں کو ہمارے سلسلہ میں داخل ہونے سے روکنا چاہا وہ اور بھی داخل ہوئے یہاں تک کہ ہزار ہا تک نوبت پہنچ گئی۔اب ہر روز سرگرمی سے یہ کاروائی ہو رہی ہے اور خدا تعالیٰ اچھے پودوں کو اُس طرف سے اکھاڑتا اور ہمارے باغ میں لگاتا جاتا ہے۔کیا منقول کی رو سے اور کیا معقول کی رو سے۔اور کیا آسمانی شہادتوں کی رو سے دن بدن خدا تعالیٰ ہماری تائید میں ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد2 صفحہ 411)

گویا 1897ء تک جماعت احمدیہ کی تعداد اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے ہزار ہا تک پہنچ چکی تھی۔

(9) 7 جون 1898ء کو حضور نے ''اپنی جماعت کیلئے ضروری اشتہار'' تحریر فرمایا۔جس میں رقم فرماتے ہیں۔

''چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم اُس کی عنایات سے ہماری جماعت کی تعداد میں بہت ترقی ہو رہی ہے اور اب تک کہ ہزاروں تک نوبت پہنچ گئی ہے اور عنقریب بفضلہٖ تعالیٰ لاکھوں تک پہنچنے والی ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 50)

(10) 27 دسمبر 1899ء میں حضور نے ایک اور اشتہار شائع فرمایا۔اس میں ایک جگہ مرقوم ہے۔

''میں خدا سے پاک الہام پاکر یہ چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کے اخلاق اچھے ہو جائیں اور وحشیانہ عادتیں دور ہوجائیں اور نفسانی جذبات سے اُن کے سینے دھوئے جائیں اور اُن میں آہستگی اور سنجیدگی اور حلم اور میانہ روی اور انصاف پسندی ہوجائے ......کہ کوئی بھی فساد کی رگ ان میں باقی نہ رہے۔چنانچہ کسی قدر یہ مقصود مجھے حاصل بھی ہوگیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ دس ہزار یا اس سے بھی زیادہ ایسے لوگ پیدا ہوگئے ہیں جو میری ان پاک تعلیموں کے دل سے پابند ہیں''۔

پھر نیچے حاشیہ میں مزید وضاحت فرماتے ہیں:۔

''میں نے اپنی کسی کتاب میں لکھا تھا کہ میری جماعت تین سو آدمی ہیں لیکن اب وہ شمار میں بہت بڑھ گئی ہے کیونکہ زور سے ترقی ہو رہی ہے۔اب میں یقین رکھتا ہوں کہ میری جماعت کے لوگ دس ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہونگے۔اور میری فراست یہ پیشگوئی کرتی ہے کہ تین سال تک ایک لاکھ تک میری جماعت کا عدد پہنچے گا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 144)

(11) 25 مئی 1900ء کو ایک اشتہار جس کا عنوان ہے ''اشتہار معیار الاخیار'' میں فرماتے ہیں۔

''جب بمقام امرتسر مولوی عبدالحق سے میرا مباہلہ ہوا تھا جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری سچائی ظاہر کرنے کے لئے سَتّر کے قریب نشان ظاہر کئے۔جن کے ہزار ہا انسان گواہ ہیں۔ایسا اس کے بعد ہزار ہا نیک دل لوگوں کو میری بیعت میں داخل کیا جو دس ہزار سے بھی زیادہ ہیں جنہوں نے اپنا صدق ظاہر کرنے کیلئے ہمارے سلسلہ کی تائید میں تیس ہزار کے قریب روپیہ دیا ہوگا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 272)

(12) 7 جولائی 1900ء کو ضمیمہ رسالہ جہاد تحریر فرمایا۔اس میں حضور نے اپنے مقام اور رتبہ اور دعویٰ کے دلائل رقم فرماتے ہوئے ایک جگہ تحریر فرمایا۔

''آج کی تاریخ تک تیس ہزار کے قریب یا کچھ زیادہ میرے ساتھ جماعت ہے جو برٹش انڈیا کے متفرق مقامات میں آباد ہے۔اور ......میں امید رکھتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو چند سال میں ہی یہ مبارک اور امن پسند......کئی لاکھ تک پہنچ جائے گی''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 247)

اسی اشتہار کے حاشیہ میں مزید فرماتے ہیں۔

''اگرچہ خاص آدمی جو علم اور فہم سے کافی بہرہ رکھتے ہیں۔دس ہزار کے قریب ہونگے مگر ہر ایک قسم کے لوگ جن میں ناخواندہ بھی ہیں۔تیس ہزار سے کم نہیں بلکہ شاید زیادہ ہوں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر3 صفحہ 247)

(13) 4/ نومبر 1900ء حضور اقدس نے سرکاری مردم شماری کی ایک تقریب پر ایک ''اشتہار واجب الاظہار'' شائع فرمایا جس میں جماعت احمدیہ کا نام ''......فرقہ احمدیہ'' تجویز فرمایا اور پسند فرمایا۔اس میں حضور لکھتے ہیں۔

''......یہی نام ہے جس کے لئے ہم ادب سے اپنی معزز گورنمنٹ میں درخواست کرتے ہیں کہ اسی نام سے اپنے کاغذات اور مخاطبات میں اس فرقہ کو موسوم کرے۔یعنی ''......فرقہ احمدیہ'' جہاں تک میرے علم میں ہے۔میں یقین رکھتا ہوں کہ آج تک تیس ہزار کے قریب متفرق مقامات پنجاب اور ہندوستان کے لوگ اس فرقہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ......اور عموماً عقلمندوں کی اس طرف ایک تیز حرکت ہو رہی ہے اور یہ لوگ محض عوام میں سے نہیں بلکہ بڑے بڑے معزز خاندانوں میں سے ہیں۔اور ہر ایک قسم کے تاجر اور ملازمت پیشہ اور تعلیم یافتہ اور علماء ...... اور روساء اس فرقہ میں داخل ہیں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 365)

(14) امریکہ میں ایک شخص ''ڈوئی'' نامی نے اہل حق کی ہلاکت کی پیشگوئی کی جس کے جواب میں سیدنا حضرت اقدس نے اُسے مقابلہ کے لئے ایک تفصیلی اشتہار دیا۔اس میں لکھا:۔

اَب تک میرے ہاتھ پر ایک لاکھ کے قریب انسان بدی سے اور بدعقیدگی سے اور بداعمالی سے توبہ کرچکا ہے۔اور ڈیڑھ سو سے زیادہ نشان ظاہر ہوچکا ہے۔جس کے اس ملک میں کئی لاکھ انسان گواہ ہیں اور میں بھیجا گیا ہوں کہ تا زمین پر توحید کو قائم کروں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد3 صفحہ 605)

پھر اسی اشتہار میں آگے چل کر فرماتے ہیں۔

صدہا نشان زمین سے اور آسمان سے میرے لئے ظاہر ہوچکے۔ایک لاکھ کے قریب میرے

ساتھ جماعت ہے جوزور سے ترقی کر رہی ہے۔

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد نمبر 1 نمبر 9 ماہ ستمبر 1902ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 612)

(15) 4/اکتوبر 1902ء بعد نماز مغرب طاعون سے متعلق بیان فرما رہے تھے کہ ایک تار آ گیا ہے۔ یہ تار مولوی غلام علی صاحب رہتاسی کی طرف سے تھا کہ میں بیمار ہو گیا ہوں۔ میرے لئے ڈولی نہ بھیجو۔ کچھ عرصہ تک حضور مولوی صاحب کی بیماری کا ذکر کرتے رہے اور حالات پوچھتے رہے۔ پھر فرمایا کہ

’’ہماری جماعت جو اَب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ سب آپس میں بھائی ہیں۔ اس لئے اتنے بڑے کنبہ میں کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی نہ کوئی دردناک آواز نہ آتی ہو۔ جو گزر گئے وہ بھی بڑے ہی مخلص تھے۔ جیسے ڈاکٹر بوڑے خان۔ سید خصیلت علی شاہ۔ ایوب بیگ۔ منشی جلال الدین۔ خدا ان سب پر رحم کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 396)

(16) 8/اکتوبر 1902ء صبح سیر کے دوران بہت سے امور کا ذکر ہو رہا تھا کہ ندوہ کا ذکر ہوا۔ فرمایا:

’’طاعون ہی کے ذریعہ سے دس ہزار کے قریب لوگ اس سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو وہ خود اس سلسلہ کو ہلاک کر دیتا‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 420)

ان دنوں ملک میں طاعون کا عذاب نازل تھا جس کی کہ آپ نے بہت پہلے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر لوگوں کو توبہ کرنے کی طرف توجہ دلائی تو یہ ایک حقیقت ہے کہ جس سے کوئی بھی باشعور انکار نہیں کر سکتا کہ کسی نبی کے زمانہ میں قدرتی آفات اور الٰہی عذاب اُس نبی کی صداقت کی دلیل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بندوں کو بصیرت عطا فرمائے اور سچائی کے قبول کرنے کی سعادت بخشے۔ آمین

(17) 13/اکتوبر 1902ء صبح سیر کے دوران ایک موقع پر یوں فرمایا۔

’’یہ فوق العادت ترقی نہ ہوا گر تغیر واقع نہ ہوا ہو۔ اُن کا خزانہ کم ہو رہا ہے اور ہمارا بڑھ رہا ہے۔ اگر اُن کے پاس اپنی سچائی کے دلائل ہیں تو یہ لوگوں کو روک لیں۔ ...... پھر فرمایا کہ ’’ہمارے پاس جو ہر روز بیعت کے لئے آتے ہیں۔ اُن میں سے ہی آتے ہیں۔ آسمان سے تو نہیں آتے‘‘ پھر جماعت کی ترقی پر مولوی محمد حسین کے ابھی تین سو تیرہ ہی کہنے پر فرمایا۔

’’بڑے زور سے ترقی ہو رہی ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا قادر ہے کہ ایک دم میں تین سو تیرہ سے تین لاکھ تیرہ ہزار کر دے۔ یہ ترقی محمد حسین کیلئے تو اعجاز ہے اگر وہ سوچے اور سمجھے۔ براہین احمدیہ کو پڑھے۔ یہ کتاب میں نے اب تو نہیں بنالی جس میں لکھا ہوا ہے کہ تیرے ساتھ فوجیں ہوں گی۔ ...... کس قدر جدوجہد ان لوگوں نے ہمارے نابود کرنے کے لئے کی۔ گورنمنٹ تک سے چاہا کہ کسی نہ کسی طرح سے ہم کو پھنسائیں مگر خدا تعالیٰ نے ایسی زور شور سے ترقی کی جس قدر زور انہوں نے مخالفت میں لگایا۔ اب تو بات صاف ہو گئی ہے مردم شماری کے کاغذات سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ہماری جماعت تین سو تیرہ ہے یا ایک لاکھ کے قریب‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 439,438)

میں یہاں یہ ذکر کرنے سے رک نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس کی یہ خواہش اور یہ تمنا یا یہ پیشگوئی کس عالی شان سے پوری فرمائی کہ ایک دم میں تین سو تیرہ کی بجائے تین لاکھ تیرہ ہزار کر دے۔ کر کے دکھا دیا اور وہ بھی حضور اور مولوی محمد حسین کی زندگی میں ہی۔ آگے اپنے مقام پر ایک حوالہ درج کروں گا جس میں حضور نے جماعت کی تعداد چار لاکھ سے زیادہ بیان فرمائی ہے۔

اک نشان کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

(18) 15/اکتوبر 1902ء صبح سیر فرماتے ہوئے ایک صاحب جو شاہجہان پور سے آئے تھے کے پوچھنے پر کہ سہ سالہ پیشگوئی سے کیا مراد ہے۔ فرمایا:

’’ان تین سال کے اندر بہت سی پیشگوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔ وہ سب اسی کے ماتحت ہیں اور پھر یہ طاعون والی عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کے ذریعہ سے دس ہزار لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوئے اور ابھی اڑھائی مہینے باقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو اور کوئی خاص عظیم الشان نشان بھی دکھا دے جو ان سب سے بڑھ کر ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 55)

(19) 27/اکتوبر 1902ء صبح سیر کے وقت بہت سے علمی امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ اس موقعہ پر فرمایا۔

’’...... ہماری جماعت ہی کو دیکھ لو کہ وہ ایک لاکھ سے زیادہ ہے اور یہ سب کے سب ہمارے مخالفوں ہی سے نکل کر بنی ہے اور ہر روز جو بیعت کرتے ہیں یہ اُن میں سے ہی آئے ہیں۔ ان میں صلاحیت اور سعادت نہ ہوتی تو یہ کس طرح نکل کر آتے۔ بہت سے خطوط اس قسم کی بیعت کرنے والوں کے آتے ہیں کہ پہلے میں گالیاں دیا کرتا تھا مگر اب توبہ کرتا ہوں۔ مجھے معاف کیا جاوے۔ غرض صلاحیت کی بنیاد ہو تو وہ صالحین میں داخل سمجھا جاتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 125)

(20) پھر اسی سیر کے دوران حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شدید مخالفت اور اعجازی ترقی کے ذکر کے بعد فرمایا:

’’چند سال پہلے جس جماعت کو بالکل کمزور اور ذلیل اور ضعیف سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ چند آدمی شامل ہیں۔ اب اس کا شمار ایک لاکھ سے بڑھ گیا ہے۔ اور کوئی دن نہیں جاتا کہ بذریعہ خطوط اور خود حاضر ہو کر لوگ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہوتے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور اُس کی باتیں عجیب ہوتی ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 128)

(21) 7/نومبر 1902ء کو حضرت اقدس شہادت کیلئے بٹالہ تشریف لے گئے۔ بہت سے علمی امور زیر بحث آئے اور بہت سے علمی نکات بھی بیان فرمائے اور ایک جگہ یوں فرمایا:

’’ہماری طرف سے کوئی سعی نہیں کی جاتی۔ ہمارے واعظ نہیں۔ بایں ہمہ اس قدر ترقی ہو رہی ہے کہ عقل حیران ہے اور اصل یہ ہے کہ اگر ہماری سعیٔ اور کوشش سے کچھ ہوتا تو شاید شرک ہوتا۔ اس لئے خدا تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ممالک مغربی و شمالی میں جہاں ہم کو تین آدمیوں کا بھی علم نہیں۔ مردم شماری کی رو سے نو سو سے زائد آدمی ہیں اور یہ جماعت اَب ایک لاکھ سے بھی بڑھ گئی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں۔ خود مخالف محرک ہو رہے ہیں۔ بعض لوگوں کے خطوط آئے ہیں کہ محمد حسین کے رسالوں میں کوئی مضمون دیکھتے تھے تو اُن سے معلوم ہوا کہ آپ حق پر ہیں اور بعض ایسے خطوط بھی آئے ہیں کہ کوئی فقیر ایک کتاب لایا تھا۔ وہ کتاب چھوڑ گیا اور اُس کا پتہ نہیں۔ مخالفوں نے ہر طرح مخالفت کی مگر خدا تعالیٰ نے ترقی کی۔ یہ سچائی کی دلیل ہے کہ دنیا ٹوٹ کر زور لگاوے اور حق پھیل جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 185 تا 186)

(22) 28 نومبر 1902ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب حضرت اقدس بیت کے گوشہ میں تشریف فرما ہوئے۔ بہت سی باتوں کے علاوہ جماعت کی ترقی کے ذکر پر فرمایا:

’’یہ ایک عظیم الشان امر ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے ان تین سالوں میں ظاہر کیا ہے۔ ان تین سالوں سے پیشتر ہماری جماعت صرف کئی سو تھی اور اب ان تین سالوں میں ایک لاکھ سے زیادہ ہو گئی باوجودیکہ ہر طرف سے مزاحمت ہوتی رہی۔ مخالفت میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ اور ناخنوں تک زور لگایا‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 237)

(23) 9 دسمبر 1902ء بعد نماز ظہر طاعون اور الہامات کا تذکرہ فرمایا اور ایک مقام پر یوں فرمایا:

’’ان تین سالوں میں خارق عادت ترقی ہوئی ہے۔ براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی ہے کہ میں تمہارے لئے فوج تیار کروں گا۔ وہ انہی تین سالوں میں تیار ہوئی‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 268)

(24) 3 جنوری 1903ء نماز ظہر سے پہلے لدھیانہ سے آئے احباب نے شرف نیاز حاصل کیا۔ قاضی خواجہ علی صاحب نے مولوی محمد حسین کی ملاقات کا ذکر کیا کہ میں نے اُن کو کہا کہ قادیان چلو۔ اس پر آپ نے فرمایا:

’’اگر وہ یہاں آ جاوے تو اُس کو اصل حالات معلوم ہوں اور ہماری جماعت کی ترقی کا پتہ لگے۔ وہ ابھی تک تین سو تک ہی کہتا ہے اور یہاں اب ڈیڑھ لاکھ سے بھی تعداد زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اگر شبہ ہو تو گورنمنٹ کے حضور درخواست کر کے ہماری جماعت کی الگ مردم شماری کرالیں۔ براہین احمدیہ میں جو لکھا تھا کہ ...... اب دیکھیں کہ وہ وقت آیا ہے یا نہیں؟ گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں جو میموریل ستمبر 1899ء میں بھیجا گیا تھا اُس میں صاف اس امر کی پیشگوئی ہے کہ یہ جماعت تین سال میں ایک لاکھ ہو جائے گی اور وہ پوری ہو گئی‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 338)

اب جب حضرت اقدس نے دیکھا کہ جماعت میں جوق در جوق اور فوج در فوج لوگ داخل ہو رہے ہیں تو جماعت کی صحیح اور معین تعداد کا مکمل اندراج رکھنے کے لئے ایک نئے نظام کی بنیاد رکھی یعنی ’’بیعت فارم‘‘ چھپوا کر بیعت کرنے والوں سے باقاعدہ بیعت فارم پُر کروا کر رجسٹر کیا جانے لگا۔ تاکہ بوقت ضرورت درست اعداد و شمار معلوم ہو سکیں۔

(25) 25 جنوری 1903ء قبل نماز عشاء آپ نے تجویز فرمایا:

’’بیعت کا رجسٹر بالکل اطمینان کی صورت میں نہیں معلوم ہوتا۔ اس لئے اب آئندہ اس کے فارم چھپوا کر ایسی طرح رکھا جاوے کہ جب چاہیں فوراً تعداد مل جاوے۔ اور اپنی جماعت کی تعداد معلوم کرنے کے واسطے مردم شماری کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ اگر سب بیعت کنندگان کے نام محفوظ ہوں تو اُن کو ضروری ضروری باتیں پہنچائی جا سکتی ہیں‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 50)

(26) 14 فروری 1903ء صبح کے دوران ایک نو وارد کو دعوت الی اللہ کرتے ہوئے فرمایا۔

’’میں دیکھتا ہوں کہ میرا مولا میرے ساتھ ہے۔ ایک وقت تھا کہ ان راہوں میں میں اکیلا پھرا کرتا تھا۔ اُس وقت خدا تعالیٰ نے مجھے بشارت دی کہ تو اکیلا نہ رہے گا بلکہ تیرے ساتھ فوج در فوج لوگ ہوں گے اور یہ بھی کہا کہ تو ان باتوں کو لکھ لے اور شائع کر دے کہ آج تیری یہ حالت ہے پھر نہ رہے گی۔ میں سب مقابلہ کرنے والوں کو پست کر کے ایک جماعت کو تیرے ساتھ کر دوں گا۔ وہ کتاب موجود ہے۔ مکہ معظمہ میں بھی اس کا ایک نسخہ بھیجا گیا تھا۔ بخارا میں بھی اور گورنمنٹ کو بھی۔ اس میں جو پیشگوئیاں 22 سال پیشتر چھپ کر شائع ہوئی ہیں۔ وہ آج پوری ہو رہی ہیں۔ کون ہے جو ان سے انکار کرے؟ ...... اس نے مجھے بتایا

کہ ایک زمانہ آئے گا کہ تیری مخالفت ہوگی مگر میں تجھے بڑھاؤں گا۔یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔اب ایک آدمی سے پونے دولاکھ تو نوبت پہنچ گئی۔دوسرے وعدے بھی ضرور پورے ہوں گے''۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 98)

(27) 11/اپریل 1903ء صبح سیر کے دوران اپنی صداقت پر دو ایک دلائل یوں بیان فرمائے۔فرمایا:۔

یہ قبول کرو کہ یہ جو دو دو اور چار چار سو آدمی یکدم بیعت کرتے ہیں یہ خدا تعالیٰ کی تائید ہے۔

جس زور کے ساتھ طاعون کی وجہ سے لوگ اس سلسلہ میں داخل ہو رہے ہیں اس طرح کسی کو یقین چھوڑ۔وہم بھی نہ تھا کیونکہ یہ الہام اُس وقت کا ہے جب ان لوگوں کا نام ونشان بھی نہ تھا اس لئے ان تمام ناموں کو محفوظ رکھا جاوے اور اگر اِن لوگوں کا الگ رجسٹر نہ ہو تو رجسٹر بیعت ہی میں سرخی کے ساتھ درج کیا جاوے''۔

(ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 323,322)

(28) 5 جولائی 1903ء قبل از عشاء دعوت الی اللہ اور چندے کے انتظام سے متعلق فرمایا:۔

''دیکھا گیا ہے کہ اِن چند دنوں میں صد ہا آدمیوں نے بیعت کی ہے مگر افسوس ہے کہ کسی نے اُن کو کہا بھی نہیں کہ یہاں چندوں کی ضرورت ہے۔......چاہئے کہ ہماری جماعت کو ہر متنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا۔...... چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے۔بلکہ مالی ضرورتوں کی وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔.........چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے۔پس ضرور ہے کہ ہزار در ہزار آدمی جو بیعت کرتے ہیں۔اُن کو کہا جاوے کہ اپنے نفس پر کچھ مقرر کریں۔اور اس میں پھر غفلت نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 38 تا 43)

(29) الحکم میں ہے۔فرمایا:

''اس وقت ہماری جماعت قریباً تین لاکھ ہے اگر ایک ایک پیسہ ہی اس سلسلہ کی امداد مثل لنگر و مدرسہ وغیرہ کی امداد میں دیں تو لاکھوں پیسے ہو سکتے ہیں''۔

(الحکم 10 جولائی 1903ء ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 40 حاشیہ)

(30) 20 دسمبر 1902ء بعد نماز مغرب ایک نوجوان نے ملاقات کی۔حضرت اقدس نے فرمایا۔

''ایک وہ وقت تھا کہ میں اکیلا پھرتا تھا اور اب وہ وقت ہے کہ دولاکھ سے زیادہ آدمی میرے ساتھ ہیں۔آج سے 22,23 برس پیشتر اس نے بتلایا جو کہ براہین احمدیہ میں درج ہے کہ میں تجھے کامیاب کروں گا اور لاکھوں آدمیوں کو تیرے ساتھ کروں گا۔اس کتاب کو لے کر دیکھو اور پڑھو اور پھر سوچو کہ کیا یہ انسان کا فعل ہے کہ اس قدر دراز زمانہ پیشتر ایک خبر کو درج کرے اور پھر اس قدر مخالفت ہو اور وہ بات پوری ہو کر رہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 220)

(31) 21 دسمبر 1903ء فرمایا:

ہمارے متبعین پر بھی ایک زمانہ ایسا آوے گا کہ عروج ہی عروج ہوگا لیکن یہ ہمیں خبر نہیں کہ ہمارے دور میں ہو یا ہمارے بعد ہو۔خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔سو یہ بات ابھی پوری ہونے والی ہے''۔ (ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 222)

(32) 8 جنوری 1904ء بعد نماز جمعۃ المبارک اعلیٰ حضرت مسیح موعود سے جناب نواب محمد علی خان صاحب کے برادر معظم جناب مشیر اعلیٰ ریاست ملیرکوٹلہ نے ملاقات کی۔اس موقعہ پر حضرت اقدس نے بڑی مفصل اور لمبی تقریر فرمائی۔ایک مقام پر یوں فرمایا۔

''میں بخوبی جانتا ہوں کہ ایک وقت آنے والا ہے کہ ملوک ملک دار،اور تاجر اور ہر قسم کے معزز لوگ یہی ہوں گے۔لوگوں کے نزدیک یہ انہونی بات ہے مگر میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہی ہوگا۔وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے بلکہ مجھے وہ بادشاہ دکھائے بھی گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے۔یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ جو اس سلسلہ میں داخل ہوتا ہے۔اب اس وقت کوئی اس کو باور نہیں کر سکتا لیکن میں جانتا ہوں کہ ایسا ہوگا''۔

(ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 291)

(33) 8 جنوری 1904ء متذکرہ بالا تقریر کے آخر پر فرمایا۔

''خدا تعالیٰ کی ساری کتابوں میں لکھا ہے کہ مفتری ہلاک کیا جاتا ہے۔پھر کون نہیں جانتا کہ یہ سلسلہ 25 سال سے قائم ہے اور لاکھوں آدمی اس میں داخل ہو رہے ہیں۔یہ باتیں معمولی نہیں بلکہ غور کے قابل ہیں۔محض ذاتی خیالات بطور دلیل مانے نہیں جا سکتے۔......

(ملفوظات جلد نمبر 6 صفحہ 304)

(34) 14/جون 1904ء حضرت اقدس نے ''ایک واقعہ کا اظہار'' کے عنوان سے اشتہار شائع فرمایا جس میں کرم دین کے سراسر ناجائز مقدمہ کی اصلیت اور وجوہات بیان فرمائیں۔ فرمایا:

''پس چونکہ یہ تحریر اُس کی میری ایک کثیر جماعت پر جو اَب خدا تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔بہت برا اثر ڈالتی ہے۔...... اور اس بے جا حملہ سے ہزاروں آدمیوں کی روحانیت کا خون ہوتا تھا۔اس لیے میں نے خطرناک حملہ کا دفعیہ ضروری سمجھا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 3 صفحہ 508)

(35) 28/اگست 1904ء سیدنا حضرت اقدس ان دنوں لاہور تشریف فرما تھے۔ تو 28/ اگست کو صبح سات بجے ایک بہت بڑے مجمع میں جس کی تعداد ڈیڑھ ہزار سے زائد تھی۔میں ایک بہت ہی پُر اثر اور بے شمار دلائل سے پُر لمبی تقریر فرمائی جس میں ایک مقام پر فرمایا:

''یہ بھی یاد رکھو کہ ہماری جماعت میں داخل ہونے والوں کا صحیح علم کہ وہ ایمان میں کس درجہ تک ہیں اللہ تعالیٰ کو ہے۔اب وہ دولاکھ سے بھی زیادہ جماعت ہے۔ہمیں علم نہیں کہ کس حد تک کس کا ایمان ہے۔البتہ قیاسی طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ بعض کامل الایمان ہیں اور بعض اوسط درجہ کا ایمان رکھتے ہیں اور بعض ابھی ناقص درجہ پر ہیں''۔

(ملفوظات جلد نمبر 7 صفحہ 158)

پھر مزید فرمایا کہ:

''......میں یقیناً کہتا ہوں کہ جب طاعون شروع ہوئی ہے اُس وقت میری جماعت کی تعداد بہت تھوڑی تھی مگر اِس وقت دولاکھ سے بھی یہ جماعت بڑھی ہوئی ہے اور یہ ترقی طاعون کے سبب سے بھی ہوئی ہے۔طاعون نے میری جماعت کو بڑھایا ہے اور مخالفوں کو گھٹایا ہے۔مجھے وعدہ دیا گیا تھا کہ طاعون تیری ترقی کا موجب ہوگی۔سو اِس وعدہ کے موافق یہ جماعت بڑھ رہی ہے اور دولاکھ تک بڑھی ہے مگر مخالفوں کا تو دوہرا نقصان ہوا ہے۔کچھ اُن میں سے قبروں میں گئے ہیں اور کچھ ہمارے پاس آئے ہیں۔اگر ہمارا نقصان اس سے ہوتا تو یہ جماعت جو بہت ہی مختصر اور قلیل تھی بالکل تباہ ہو جاتی اور آج اس کو کوئی جاننے والا بھی نہ ہوتا''۔

(ملفوظات جلد نمبر 7 صفحہ 160,161)

(36) 2/ستمبر 1904ء بمقام لاہور بعد نماز جمعہ زائرین اور مشتاقان زیارت کے اصرار اور خواہش پر آپ نے ایک مفصل خطاب فرمایا اور آخر پر جماعت کو مخالفوں کی گالیوں اور ایذا رسانیوں پر صبر اور تحمل کی دل نشین تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

''اگر یہ گالیاں کوئی روک پیدا کر سکتی ہیں تو دو لاکھ سے زیادہ جماعت کس طرح پیدا ہوگئی۔یہ لوگ اُن میں سے ہی آئے ہیں یا کہیں اور سے؟''

(ملفوظات جلد نمبر 7 صفحہ 205,204)

(37) 11 فروری 1905ء بعد نماز ظہر ایک نووارد دوست کی درخواست ملاقات و زیارت پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا

''تین لاکھ کے قریب جماعت ہے۔پھر افغانستان کے لوگ بھی آ آ کر بیعت کرتے رہتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد نمبر 7 صفحہ 300,299)

(38) جون، جولائی 1905ء کی کسی تاریخ کا ذکر ہے کہ حضرت اقدس اپنی بعثت کے مقاصد بیان فرما رہے تھے تو فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے سلسلہ کی ترقی فوق العادت ہو رہی ہے۔بعض اوقات چار چار، پانچ پانچ سو کی فہرستیں آتی ہیں اور دس دس پندرہ پندرہ تو روزانہ درخواستیں بیعت کی آتی رہتی ہیں اور وہ لوگ علیحدہ ہیں جو خود یہاں آ کر داخل سلسلہ ہوتے ہیں۔اس سلسلہ کے قیام کی اصل غرض یہی ہے کہ لوگ دنیا کے گند سے نکلیں اور اصل طہارت حاصل کریں اور فرشتوں کی سی زندگی بسر کریں''۔

(ملفوظات جلد نمبر 8 صفحہ 148 تا 149)

(39) 27/اکتوبر 1905ء سیدنا حضرت مسیح موعود دہلی میں مقیم تھے جہاں چند مولوی اور مدرسہ طبیہ کے چند طالب علم اور طبیب آئے۔ بہت سے علمی امور پر گفتگو فرمائی۔ بہت سے سوال و جواب ہوئے۔اپنے دعویٰ کے مفصل اور پُر اثر دلائل بیان کرتے ہوئے فرمایا:

کوئی نظیر دنیا میں موجود ہے کہ ایک شخص 25 سال سے خدا پر افتراء کرتا ہے۔اور خدا تعالیٰ ہر روز اس کی تائید و نصرت کرتا ہے۔وہ اکیلا تھا۔ خدا تعالیٰ نے تین لاکھ آدمی اُس کے ساتھ شامل کر دیا۔ میں اکیلا تھا۔ خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق کئی لاکھ آدمی میرے ساتھ ہوگئے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے''۔

(ملفوظات جلد نمبر 8 صفحہ 203)

(40) 4/نومبر 1905ء کو لدھیانہ میں ہزاروں آدمیوں کی موجودگی میں ایک لیکچر ارشاد فرمایا۔ جو ''لیکچر لدھیانہ'' کے نام سے شائع شدہ ہے۔اس میں فرمایا:۔

آج میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو صرف چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے۔اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی''۔

(ملفوظات جلد نمبر 8 صفحہ 215)

(41) پھر اسی لیکچر میں اپنی صداقت پر بہت سے دلائل بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اب خلاصہ کلام یہ ہے کہ میں اُسی خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے مجھے بھیجا اور باوجود اس شر اور طوفان کے جو مجھ پر اُٹھا اور جس کی جڑ اور ابتدا اسی شہر سے اُٹھی اور پھر دلی تک پہنچی مگر اُس نے تمام طوفانوں اور ابتلاؤں میں مجھے صحیح سالم اور کامیاب نکالا اور مجھے ایسی حالت میں اس شہر میں لایا کہ تین لاکھ سے زیادہ مرد و زن میرے مبائعین میں داخل ہیں اور کوئی مہینہ نہیں گزرتا جس میں

دوہزار چار ہزار اور بعض اوقات پانچ پانچ ہزار اس سلسلہ میں داخل نہ ہوتے ہوں''۔
(لیکچر لدھیانہ۔ بحوالہ ملفوظات جلد نمبر 8 صفحہ 223)

(42) 5 مئی 1906ء کو سیدنا حضرت اقدس نے احمد مسیح واعظ ایس پی جی مشن دہلی کی 2 مئی 1906ء کی حضرت اقدس سے مباہلہ کی درخواست کے جواب میں اشتہار شائع فرمایا۔ جس میں رقم فرمایا:

''ایک ایسے شخص کے ساتھ جو کثیر التعداد جماعت کا امام اور مذہبی پیشوا ہو مباہلہ کرنے والے اسی قسم کے لوگ ہونے چاہئیں''۔
(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 3 صفحہ 555,554)

(43) 15/ مارچ 1907ء کو حضرت اقدس نے ایک اشتہار شائع فرمایا۔ اس میں فرماتے ہیں:

''دنیا میں کون ایسا کذاب گزرا ہے جس کو خدا دشمنوں کے خطرناک حملوں سے چھبیس برس تک بچاتا رہا۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے فضل سے صدی کے چہارم حصہ تک اس کو سلامت رکھا اور ترقی پر ترقی بخشی اور ایک فرد سے لاکھوں انسان اُس کی تابع کر دیئے اور کسی دشمن کی پیش نہ گئی''۔
(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 3 صفحہ 568)

(44) 13/ اپریل 1907ء طاعون کا ذکر ہوا تو فرمایا:

''دیکھو جب لدھیانہ میں بیعت ہوئی تو صرف 40 آدمی تھے۔ پھر اب چار لاکھ ہیں۔ کیا ایسی کامیابی کسی مفتری کو بھی ہوئی ہے۔ حالانکہ اس کی پیشگوئی بھی کر چکا ہو''۔
(ملفوظات جلد نمبر 9 صفحہ 264)

سبحان اللہ 18 سال کے قلیل عرصہ میں 40 سے 4 لاکھ ہو جانا کتنا بڑا معجزہ ہے۔ الحمدللہ

(45) 7 مئی 1907ء کو حضرت اقدس نے ایک اشتہار ''اپنی تمام جماعت کیلئے ضروری نصیحت'' کے نام سے شائع فرمایا۔ جس میں فرماتے ہیں۔ ہمارا فرقہ احمدیہ چند سال میں لاکھوں تک پہنچ گیا ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 3 صفحہ 583)

(46) 14 ستمبر 1907ء کو قادیان میں بیرسٹر مسٹر فضل حسین اور میاں حسین بخش صاحب رئیس بٹالہ حضرت اقدس سے ملاقات کیلئے آئے۔ حضرت اقدس نے فرمایا۔

''اب میری جماعت چار لاکھ کے قریب ہے۔ جس میں ڈاکٹر ہیں حکماء ہیں۔ وکلاء ہیں۔ تاجر ہیں۔ ہر پیشہ اور طبقہ کے لوگ موجود ہیں۔ یہ مخالفت ہمارا کیا بگاڑ سکتی ہے۔ خدا داری چہ غم داری''۔ (ملفوظات جلد نمبر 9 صفحہ 375)

(47) 27/ دسمبر 1907ء بروز جمعہ جلسہ سالانہ پر حضرت اقدس نے ایک لمبی پُر مغز پُر معانی تقریر بے نظیر فرمائی۔ جس میں ایک مقام پر یوں فرمایا۔

''میرے خیال میں اس وقت ہماری جماعت چار لاکھ سے بھی زیادہ ہوگی۔ اور یہ بڑا معجزہ ہے''۔ (ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 24)

(48) 26 فروری 1908ء صبح بوقت سیر بہت سے علمی امور اور نکات بیان فرماتے رہے اور پھر فرمایا:

''میں کثرت جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔ اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو۔ سچے طور سے اُن میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے۔ اور اُن کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے''۔
(ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 136)

(49) 10 مارچ 1908ء بوقت سیر ایک لمبی گفتگو ہے۔ جس کے شروع میں فرمایا۔

''ہماری جماعت جو اس وقت چار لاکھ یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ اگر اس میں سے صرف دس ہزار آدمی جو خواہ غریب کسان ہی ہوں اور اخلاص سے ضروریات دینی کے واسطے اپنے نفس پر وہ اگر 8 آنے ماہوار ہی مقرر کر لیں اور التزام سے ماہوار ادا کرتے رہیں تو پانچ ہزار روپیہ ماہوار کی کافی امداد دینی ضروریات کی انجام دہی کے واسطے پہنچ سکتی''۔ (ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 158)

(50) 2 مئی 1908ء حضرت اقدس لاہور میں مقیم تھے۔ اس روز مختلف اوقات میں لاہور سے معززین ملاقات کیلئے آتے رہے۔ مسٹر محمد علی جعفری ایم اے وائس پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور بھی ملاقات کے واسطے حاضر ہوئے تو اُن سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''سنت قدیمہ کے بموجب ضعفاء ہی اکثر ہمارے ساتھ ہوئے۔ جن کو نہ مولویت کا گھمنڈ اور نہ دولت کا تکبر بلکہ سادہ لوح اور پاک نفس ہوتے ہیں اور وہی خدا تعالیٰ کے بھی مقرب ہوتے ہیں۔ چنانچہ اسی گروہ میں سے کئی لاکھ انسان اب ہمارے ساتھ ہیں''۔
(ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 325)

(51) 17 مئی 1908ء حضور اقدس لاہور میں قیام پذیر تھے۔ لاہور کے بہت سے معززین، روساء، امراء ملاقات کیلئے آئے۔ حضور نے لمبی پُر معارف تقریر فرمائی۔ اس میں ایک جگہ فرمایا:

چار لاکھ سے بھی زیادہ لوگ مختلف ممالک میں ہماری جماعت کے موجود ہیں''۔
(ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 422)

(52) 25 مئی 1908ء بمقام لاہور بوقت ظہر ایک سرحدی آیا۔ سوال و جواب ہوئے۔ اُس نے کہا آپ نے کیا اصلاح کی ہے۔ فرمایا۔

''دیکھو چار لاکھ سے زیادہ آدمیوں نے میرے ہاتھ پر فسق و فجور اور دیگر گناہوں اور فاسد عقیدوں سے توبہ کی''۔
(ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 452)

مئی 1908ء میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اور حضور اقدس کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق خلافت احمدیہ کی بابرکت قیادت اور سیادت میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ ساری دنیا میں ترقی پر ترقی کرتی چلی جارہی ہے۔ اور آج دنیا کے 198 ممالک میں جماعت کا عدد جا پہنچا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ روشنی کا یہ سفر خلافت احمدیہ خامسہ کے ولولہ انگیز اور بابرکت دور میں کئی گنا وسعت اختیار کر چکا ہے اور چار سُو وسیع سے وسیع تر ہوتا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت احمدیہ کا سچا اور وفادار غلام بنائے رکھے۔ آمین

احمدی نوجوانوں سے

احمدیت کے جواں سال علم بردارو
ہم نے ہر وادی و کہسار کو سر کرنا ہے

اپنا مقصود نہیں بستر کمخاب و سمور
سنگریزوں پہ چٹانوں پہ گزر کرنا ہے

یہ بھی دیکھو کہ ہیں کیا آبلہ پائی کے مزے
دشت میں خارِ مغیلاں پہ سفر کرنا ہے

آؤ طوفانوں بگولوں سے الجھنا سیکھیں
ہر بلا کے لئے سینوں کو سپر کرنا ہے

سینۂ ارض پکار اٹھے متیٰ نصراللہ
عشق کو خوگر فریادِ سحر کرنا ہے

اپنے اللہ کا فرمان ہے پورا ہوگا
ہم نے آباد اسے بارِ دگر کرنا ہے

اس کو مطلوب ہوں گر اپنے لہو کے چھینٹے
ہم نے ہر قطرۂ خوں تار نظر کرنا ہے

حرف والعصر کی آواز ذرا پہچانو
اور انوارِ خلافت کو غنیمت جانو

عبدالمنان ناہید

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
047-6332870
0300-7714390
چوک جھنگ تھاں۔ چنیوٹ فون:

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز۔ بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفا خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پُر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خورشید گارمنٹس
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 047-6211274 • 047-6213123
آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

PREMIER EXCHANGE co.'B' PVT.LTD
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار، لاہور
فون آفس 042-7653853-7669818 فیکس 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
(1) کورس دو ماہ۔/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ /6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ۔/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

نور سائیکل ورکس
مطیع الرحمٰن ناصر 047-6213999
یادگار چوک ربوہ
عتیق الرحمٰن ناصر 047-6005882
نئی برانچ نور سائیکل سٹور
ریلوے روڈ نزد گودام رحمت بازار منڈی ربوہ
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر
بچہ سائیکل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے بڑی سائیکل ایگل، سہراب، چائنہ دستیاب ہے

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
429 بی بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956

داؤد آٹوز
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلرز سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ کلٹس خیبر، جاپان، چائنہ جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA بادامی باغ لاہور آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
سروس اسٹیشن کی سہولت پٹرول پمپ کے اندر بھی موجود ہے
جنریٹر کی سہولت نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا: عمران مقصود

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

کہاں ممکن ترے فضلوں کا اِرقام

جماعت احمدیہ کی حقانیت اور خلافت احمدیہ کی برکات
اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایمان افروز واقعات

برسات ضرور ہوگی

مکرم ناظم صاحب وقف جدید ربوہ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع کو برسات کے لئے دعائیہ خط کا حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے جواب موصول ہوا تو اس خط پر لکھا تھا کہ برسات ضرور ہوگی۔ چنانچہ اگلے دن وہ نو مبائع خط لے کر اپنے کھیتوں میں چلا گیا۔ وہاں جا کر اس نے بڑی عقیدت سے حضور انور کے خط کو چوما اور خدا تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہنے لگا کہ خدایا! اگر یہ آدمی سچا ہے تو برسات نازل فرما۔ یہ دعا کرنے کے بعد وہ ابھی گھر بھی نہیں پہنچا تھا کہ بارش شروع ہوگئی۔ اس بات سے اس نومبائع اور دیگر لوگوں کے ایمان میں بہت اضافہ ہوا۔

اللہ رکاوٹوں کو خود دور کرے گا

مکرم امیر صاحب آسٹریلیا لکھتے ہیں:۔

کونسل نے میلبورن (Melborn) احمدیہ سینٹر کو بیت الذکر اور کمیونٹی سینٹر کے طور پر استعمال کی مخالفت کے باوجود اجازت دی تھی۔ بعد میں ایک شخص نے عدالت میں اپیل کردی۔ ہم سب پریشان ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کیلئے لکھا اور جواب آیا کہ ”اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اس راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو خود دور کرے گا“۔

خلیفۃ المسیح کی دعا بڑی شان سے پوری ہوئی۔ کل ہی کورٹ کا فیصلہ جماعت کے حق میں ہوا اور یہ بھی کہ اب کسی جگہ بھی اس کے خلاف اپیل نہیں ہو سکتی۔

شریروں پر پڑے ان کے شرارے

مکرم سرکل انچارج صاحب ڈائمنڈ ہاربر انڈیا تحریر کرتے ہیں کہ: علاقہ سندربن میں جماعت کی شدید مخالفت ہو رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا گیا۔ حضور انور نے جواباً تحریر فرمایا کہ ”اللہ مخالفین کے شر کو انہیں پر لوٹا دے“۔

اسی شام مخالفین کی آپس میں کسی بات پر لڑائی ہوئی۔ 17 افراد شدید زخمی ہوئے اور ہسپتال میں داخل ہوئے۔ یوں مخالفت کا زور ٹوٹ گیا اور ان کے شر انہیں پر الٹ گئے۔

خواب میں علاج کی رہنمائی

مکرم امیر صاحب برکینا فاسو لکھتے ہیں کہ:

تجیجنی (Djejen) ریجن کا واقعہ ہے۔ یہاں کا ایک خادم سونگا لوترا اورے جو احمدی تو تھا مگر خاص اخلاص اور توجہ نہ تھی۔ کچھ عرصہ قبل اس کی بیٹی جو آجو کہ ایک سال کی تھی بیمار ہوئی اور اس قدر بیمار ہوئی کہ تمام علاج معالجہ کے باوجود ڈاکٹرز نے کہا کہ گھر لے جاؤ یہ مر جائے گی۔ گھر آکر پریشانی کے عالم میں تھا کہ خیال آیا کہ مربی صاحب نے جب تقریر کی تھی تو کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح کی دعائیں سنتا ہے۔ اب میں فوراً تو ان کو دعا کے لئے پیغام نہیں بھجوا سکتا لیکن اے اللہ! تو کوئی نشان دکھا کہ میں اس بات پر تسلی پا جاؤں۔ کہتے ہیں کہ اس اثناء میں سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ حضور انور آئے ہیں اور اس کی لوکل زبان میں وہاں کے ایک درخت ’گابا بلے‘ (Gaba Bley) (یہ درخت اسی علاقہ میں پایا جاتا ہے) کے متعلق فرمانے لگے کہ اس کے پتے توڑ لاؤ اور اُبال کر اس کے پانی سے لڑکی کو نہلاؤ اور بعد میں ان پتوں میں ابلا ہوا پانی اس کو پلاؤ۔

یہ عجیب خواب دیکھ کر وہ جاگ گیا اور فوراً اس درخت سے پتے توڑ کر لڑکی کا علاج کیا۔ خدا کی عجیب شان کہ اسی روز رات آنے سے قبل اس کی لڑکی رُوبصحت ہوگئی اور آج تک تندرست و توانا ہے۔

اب اس خادم کا اخلاص اور اس کی جماعت کے ساتھ والہانہ الفت کا یہ حال ہے کہ جب میں وہاں پر گیا تو زبردستی خاکسار کو اپنے گھر لے کر گئے اور کہنے لگے کہ دعا کریں کہ اللہ ہم سب کو احمدیت کا حقیقی خادم بنادے۔

خلافت حقّہ کی برکت سے مشکل سے نجات

مکرم امیر صاحب برکینا فاسو بیان کرتے ہیں کہ:۔

ایک احمدی دوست جن کا نام گوسعیدو ہے کام کی تلاش کے سلسلہ میں انہوں نے آئیوری کوسٹ جانے کی تیاری کی اور براستہ مالی اپنے دوستوں کے ہمراہ آئیوری کوسٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ جب ایک علاقہ Yamasokro پہنچے تو پولیس نے ان کو روک لیا اور کہا کہ آپ ہمارے ملک میں گھسنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ان کو اور ان کے تین دوستوں کو لائن میں کھڑا کردیا اور کہا کہ یہ لوگ دہشت گرد ہیں ان کو شوٹ (Shoot) کردو۔ گوسعیدو صاحب کہتے ہیں کہ انہوں نے میرے تینوں مالین (Malian) دوستوں کو چھوڑ دیا جبکہ مجھے بدستور کھڑا کئے رکھا اور مجھے یقین ہوگیا کہ پولیس والے مجھے شوٹ کردیں گے۔ اس پر میں نے دعا کی کہ یا اللہ! اگر میرے پیارے آقا خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تیری طرف سے ہیں تو آج ان کی بدولت میری جان ان پولیس والوں سے چھڑا دے۔ اس اثناء میں ایک پولیس والا میرے پاس آیا اور کہا کہ یہ آدمی شکل سے دہشت گرد نہیں لگتا۔ اس کو واپس اس کے ملک بھجوا دو۔ چنانچہ اس طرح یہ واپس اپنے گاؤں پہنچ گئے اور تمام واقعہ تفصیل سے سنایا اور کہا کہ آج کے بعد سے جماعت کا کوئی کام ہو یا جلسہ ہو میرا نام سب سے پہلے لکھنا کیونکہ خدا نے آج مجھے خلافت کی تجلیات دکھا دی ہیں۔

خلافت کی برکت سے اولاد کی نعمت

مکرم یوسف بن صالح صاحب مربی سلسلہ غانا لکھتے ہیں کہ ٹیچی مان میں ایک بڑی مخلص عمر رسیدہ خاتون ہیں جن کا نام مریم عبداللہ ہے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ کے دورہ غانا 2008ء کے دوران حضور کے کھانے کیلئے ایک بھیڑ بطور تحفہ پیش کی تھی۔ اس عورت کی بیٹی خدیجہ کے دو بچے ہیں مگر ایک لمبے عرصہ سے کسی مزید بچے کی ولادت نہیں ہوئی۔ ان خاتون نے بیان کیا کہ میرا ایمان تھا کہ اگر میں جلسہ پر جاؤں اور حضور کے پیچھے نماز ادا کروں اور بچے کی پیدائش کے لئے دعا کروں تو اس کی بیٹی کے ہاں ضرور اولاد ہوگی۔ چنانچہ یہ جلسہ پر گئیں اور حضور انور کی اقتدا میں نمازیں ادا کرنے کی توفیق پائی۔ جلسہ کے معاً بعد اس کی بیٹی حاملہ ہوئی۔ بعد ازاں اس عورت نے مجھے بے حد خوشی سے بتایا کہ خدا کے فضل سے اس کی بیٹی نے ایک خوبصورت اور صحتمند بچی کو جنم دیا ہے۔ الحمدللہ۔

مکرم امیر صاحب بنگلہ دیش لکھتے ہیں:۔

سید فضل رومی صاحب اور ستارہ اختر صاحبہ میاں بیوی ہیں۔ 2004ء میں شادی ہوئی تھی لیکن اولاد نہیں ہو رہی تھی۔ 2007ء میں یہ دونوں احمدیت میں دلچسپی لینے لگے۔ بہت چھان بین کی۔ بالآخر احمدی ہونے سے پہلے ہی اہلیہ نے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں اولاد کے لئے دعا کی درخواست بھیجی۔ حضور انور نے 7/جون 2008ء کو جوابی خط میں نیک اولاد کے لئے دعا دی اور ساتھ ہی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو احمدیت کی سچائی سمجھنے کی توفیق دے۔ اس دعا کے نتیجہ میں میاں بیوی دونوں نے 26/اگست 2008ء کو بیعت کی اور احمدیت میں داخل ہوگئے اور اولاد کے بارہ میں دعا اس طرح قبول ہوئی کہ احمدی ہونے کے ٹھیک دس ماہ بعد ان کے ہاں پہلی اولاد بیٹی پیدا ہوئی۔ الحمدللہ

مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی بلغاریہ لکھتے ہیں:۔ ایک زیر دعوت فیملی سے ہمارے داعیان کا مسلسل رابطہ تھا لیکن وہ ہماری بات سننے کی طرف توجہ نہیں دے رہے تھے۔ ان کے ہاں اولاد نہ تھی اور شادی کو چار سال سے زائد عرصہ ہو چکا تھا۔ اس خاتون نے خواب میں دیکھا کہ انہیں کوئی عورت کہتی ہے کہ آپ رفعت کے پاس جائیں آپ کو اولاد بھی ملے گی اور برکتیں بھی۔ (ہماری صدر لجنہ کا نام رفعت جہاں ہے)۔

چنانچہ انہوں نے سینٹر آنا شروع کردیا۔ ہم نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خط لکھنے کو کہا۔ حضور انور کی طرف سے خط کا جواب موصول ہونے پر چیک اَپ کروایا گیا تو ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ حاملہ ہیں۔ اس پر موصوفہ نے بیعت کر لی ہے اور اب اللہ کے فضل سے ان کے ہاں بیٹا ہوا ہے۔

غیر معمولی شفاء

مکرم امیر صاحب کانگو لکھتے ہیں کہ مشعل اکینا (Michel Ikina) صاحب لوبومباشی میں ایڈووکیٹ جنرل تھے۔ ایک دن انہوں نے اپنی بیوی کی بیماری کا ذکر کیا۔ خاکسار کے تحریک کرنے پر انہوں نے اسی وقت ایک خط حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھ دیا۔ اس خط میں انہوں نے صرف دو باتوں یعنی اپنی سروس میں ترقی اور بیوی کی شفاء کے لئے ذکر کیا۔ یہ خط حضور انور کی خدمت میں بھجوا دیا گیا۔ خط لکھنے کے بعد درج ذیل واقعات رونما ہوئے۔

موصوف ایڈووکیٹ جنرل تھے لیکن بحیثیت قائمقام صوبائی اٹارنی جنرل کام کر رہے تھے۔ اس لحاظ سے انہوں نے مجسٹریٹ حضرات کا احتساب کیا۔ اس معاملہ کو بہت شہرت ملی۔ کانگو میں پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا کہ مجسٹریٹ حضرات کو کنٹرول کیا گیا۔ نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر شہرت ملی۔ نیشنل لیول پر تمام صوبائی اٹارنی جنرل صاحبان کی کانفرنس موصوف کی زیر صدارت منعقد کی گئی۔ جب حضور انور کی طرف سے خط موصول ہوا تو خاکسار خط لے کر ان کے گھر گیا۔ اس وقت ان کے جذبات غیر معمولی تھے۔ خط کو چوما اور بار بار اس کا ذکر کرتے کہ مجھ غریب کو حضور انور نے اپنے دستخطوں کے ساتھ خط لکھا ہے۔ اس وقت ان کی خوشی اور حیرت دیدنی تھی۔

اسی موقع پر اپنی بیوی کی شفاء کے حوالہ سے ایک واقعہ سنایا کہ ان کی بیوی ساؤتھ افریقہ میں علاج کے لئے مقیم تھی۔ ایک دن ڈاکٹر نے معمول کا چیک اَپ کیا اور چلا گیا۔ اسی وقت ڈاکٹر نے

ایک کانفرنس کے سلسلہ میں اٹلی روانہ ہونا تھا۔ ڈاکٹر نے ہسپتال سے سیدھا ائر پورٹ جانا تھا۔ جب ڈاکٹر روانہ ہوا تو مریضہ کی حالت بگڑ گئی۔ ادھر ڈاکٹر اپنا بیگ اسی مریضہ کے کمرے میں بھول گیا۔ چنانچہ راستہ سے واپس اپنا بیگ لینے آیا مریضہ کی حالت دیکھی تو فوراً سفر کی پروانہ کرتے ہوئے علاج میں مصروف ہوگیا۔ جب مریضہ کی حالت بہتر ہوئی تو فلائٹ کا وقت نکل چکا تھا۔ لیکن ڈاکٹر نے ائر پورٹ جانے کا فیصلہ کیا کہ شاید ابھی جہاز نہ نکلا ہو۔ ادھر جہاز پرواز کے لئے بالکل تیار تھا کہ آخری وقت میں جہاز کے ٹائروں میں کوئی خرابی نظر آئی اور اس کو ٹھیک کرنے کے لئے فلائٹ لیٹ ہوگئی اور ڈاکٹر موصوف جہاز تک پہنچ گئے۔

موصوف نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ یہ شفاء صرف حضور انور کی دعا کے نتیجہ میں ہوئی ہے۔ بعدازاں موصوف نے بتایا کہ انہوں نے حضور انور کا خط ساؤتھ افریقہ اپنی بیوی کو بھجوایا ہے اور ہدایت کی ہے کہ اسے ہمیشہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھا کرو۔ اس وقت موصوف کی بیوی قریباً ایک سال بیمار رہنے کے بعد مکمل صحت یاب ہوکر واپس آ گئی ہے۔

مبارک خوابیں

مکرم شریفی عبدالمومن صاحب الجزائر سے لکھتے ہیں کہ:

چھ ماہ قبل جماعت سے تعارف حاصل ہوا اور میری تسلی ہوگئی اور مَیں نے حضرت امام مہدی کی تصدیق کر دی لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے مجھے دو خوابیں دکھائیں۔ پہلی میں حضور انور کے چہرہ مبارک پر ایسا نور دیکھا جسے بیان نہیں کیا جاسکتا۔

دوسری خواب میں دیکھا کہ مَیں رو رہا ہوں اور حضور کو واسطہ دے کر کہہ رہا ہوں کہ کیا کرنا چاہئے جس پر آپ مجھے دو بیعت فارم پکڑاتے ہیں۔ مَیں نے بیدار ہونے کے بعد انٹرنیٹ کھولا اور وہی بیعت فارم مجھے مل گئے جو مَیں نے خواب میں دیکھے تھے۔ چنانچہ مَیں نے فوراً بیعت کرلی۔ اس وقت سے مَیں اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کرتا ہوں اور شرائط بیعت پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرتا ہوں۔

نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

مکرم تمیم ابو دقہ صاحب (اُردن) لکھتے ہیں کہ عراق کے ایک قومی شاعر کے بارہ میں پتہ چلا ہے جس نے انٹرنیٹ (You Tube) پر اپنے قصائد اور کچھ ویڈیو Clips ڈالے ہوئے ہیں۔ پھر خاکسار نے خود ان کو چیک کیا اور بہت عمدہ پایا۔ عجیب بات ہے کہ ہمیں اس شاعر کے بارہ میں کچھ معلوم نہ تھا۔ ظاہر ہے کہ اس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں جو یہ ویڈیو وغیرہ تیار کر کے انٹرنیٹ پر ڈالتے ہیں۔ ان ویڈیوز میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کرام کی تصاویر کے علاوہ کچھ اور تصویریں بھی ہیں۔ ویڈیوز دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوست آپس میں ملتے اور شعری نشستیں کرتے ہیں۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے تھوڑے عرصہ میں جماعت کا پیغام دور دراز کے آفاق میں پہنچا دیا ہے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ یہ قصائد حضرت مسیح موعود آپ کے خلفاء کرام اور خلافت سے محبت سے لبریز ہیں۔ ان سے یہ بھی نظر آتا ہے کہ یہ شاعر اور ان کے ساتھی ہماری جماعت کے عقائد و روایات کو بڑی حد تک سمجھتے ہیں اور اس کا سہرا ایم ٹی اے کے سر ہے۔ حضرت مسیح موعود کی مدح میں ان کے بعض اشعار کا ترجمہ اس طرح ہے:۔

اے امام مہدی تیری محبت میری روح کی پیاس ہے اور تیرے نور نے میرے اندر محل تعمیر کر رکھے ہیں۔

مَیں نے تیری بیعت کی ہے اور اب تیری محبت مجھ میں ٹھاٹھیں مار رہی ہے جو حضرت علی کی محبت کا پرتَو ہے۔

مجھے آپ سے عشق ہے۔ آپ کی شخصیت سے مجھے باران رحمت کی امید ہے جس کا مَیں طلبگار ہوں۔

ایک اور قصیدہ میں قدرت ثانیہ کا ذکر کرتے ہوئے اہل عراق کو احمدیت قبول کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔

برکینا فاسو سے سوڈوگوموسیٰ صاحب لاہو جماعت ریجن بوبوجلاسو بیان کرتے ہیں کہ مَیں ایک بیت الذکر میں امام تھا اور میرا شاگرد احمدی ہوگیا اور اکثر مجھے احمدی ہونے کیلئے دعوت الی اللہ کرتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دن مَیں نے خواب میں دیکھا کہ دنیا ختم ہوگئی ہے اور لوگ دو گروپس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک گروپ سفید لباس میں اور نورانی چہروں والے ہیں جبکہ دوسرا گروپ کالے لباس میں ہے اور ان کے چہرے بگڑے ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں میرا شاگرد مجھے سفید لباس والوں کے ساتھ نظر آیا۔ پھر یہی خواب ایک دن دوبارہ دیکھی۔ اس دفعہ ایک بزرگ کو دیکھا جو سفید لباس والوں کے ساتھ تھے اور وہ مجھے اپنی طرف کھینچتے ہیں اور مَیں پھسلتا جاتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ اس خواب کے اگلے روز مَیں اپنے شاگرد کے ہاں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی بزرگ جو مجھے اپنی طرف کھینچ رہے تھے ان کی تصویر اس کے گھر میں لگی ہے۔ مَیں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو کہنے لگا کہ یہ ہمارے موجودہ خلیفہ کی تصویر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سُن کر مَیں نے اسے کچھ نہیں بتایا اور گاؤں سے بوبوجلاسو جماعت کے مشن ہاؤس میں آ کر بیعت کرلی۔

مکرم امیر صاحب جزائر فجی 2004ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں: کافی عرصہ سے ہم رابی جزیرہ پر بیت الذکر بنانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن وہاں کی لوکل کونسل کے قوانین کے مطابق جماعت کے لئے زمین حاصل کرنا اور بیت الذکر بنانا انتہائی مشکل تھا۔ جب بھی درخواست دی جاتی منظور نہ ہوتی۔ کونسل والے کہہ دیتے کہ کوئی مناسب جگہ نہیں ہے۔ کونسل کی طرف سے بار بار کے انکار پر ہمارے صدر جماعت احمد راؤ تارا صاحب اور ان کی بیوی نے اپنے رہائشی مکان کو بیت الذکر کیلئے وقف کر دیا۔ جماعت نے کونسل کو لکھ کر اس جگہ بیت الذکر کی تعمیر کی اجازت چاہی اور ساتھ ہی حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اب کونسل والوں کے دل بدل دے۔ ادھر ہم نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی تو دوسری طرف ہمیں کونسل والوں کی طرف سے خط ملا کہ آپ کو بیت الذکر اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔

خواب میں خلیفۂ وقت کا صحت کیلئے دعا دینا اور بیماری کا دور ہو جانا

2004ء میں آئیوری کوسٹ سے بھی جلسہ سالانہ بورکینا فاسو پر 152 افراد پر مشتمل وفد آیا ہوا تھا۔ بورکینا فاسو کے اس جلسہ میں حضور ایدہ اللہ بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے۔ یہ احباب تین دن کا لمبا تھکا دینے والا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ ان لوگوں نے بعد میں بتایا کہ وہ سفر کے دوران صرف ایک دعا کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں موقع عطا فرما دے کہ وہ کسی طرح خلیفۂ وقت کو ہاتھ لگا لیں۔ ملاقات کے دوران جب مصافحہ ہوا تو ان کے چہرے خوشی سے تمتما اٹھے کہ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا سن لی ہے۔

آئیوری کوسٹ کے ایک معلم وتریٰ آزماؤنہ صاحب کے بارہ میں بیان کیا گیا کہ وہ اس قدر بیمار ہوئے کہ موت کے قریب پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنے ورثاء کو جمع کرلیا اور اپنے ترکہ کی تقسیم کے بارہ میں انہیں وصیت کردی اور خود موت کا انتظار کرنے لگے۔ بظاہر زندگی کی کوئی امید نہیں تھی۔ اسی دوران ایک روز رات کو خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تشریف لائے ہیں اور ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر ان کی صحت کے لئے دعا کی ہے۔ صبح اٹھے تو بالکل صحتمند تھے اور بیماری کا نام ونشان نہ تھا۔ سارے خاندان کو اکٹھا کیا اور بتایا کہ اس طرح مَیں نے خواب دیکھا ہے اب مجھے اس بیماری سے موت نہیں آئے گی انشاءاللہ۔ چنانچہ اس کے بعد یہ مسلسل خدمت دین میں مصروف ہیں۔ یہ معلم خود بھی بورکینا فاسو جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔ حضور انور کو ملے اور حضور انور نے ازراہ شفقت ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔

خوابوں کے ذریعہ راہنمائی

مکرمہ ہالہ محمد الجوہری صاحبہ آف مصر اپنے خط محررہ دسمبر 2007ء میں لکھتی ہیں: مَیں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امام مہدی اور آپ کی جماعت پانی کے اوپر چل رہے ہیں۔ مَیں نے درخواست کی کہ مجھے بھی شرف مصاحبت بخشیں۔ انہوں نے کہا کہ واپسی پر ہم آپ کو بھی ساتھ لے لیں گے۔ اس رؤیا کے بعد مَیں نے صوفی ازم میں تلاشِ حق شروع کی لیکن اطمینان نہ ہوا۔ مَیں نے کہا کہ میری خواب سے مراد صوفی فرقہ نہیں ہوسکتا باوجود اس کے کہ ان لوگوں کا اصرار تھا کہ مَیں نے انہی کو خواب میں دیکھا ہے۔ گھر آ کر مَیں ٹی وی پر مختلف چینل دیکھنے لگی یہاں تک کہ ایم ٹی اے العربیہ نظر آیا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ مَیں نے اس چینل پر وہی شخص دیکھا جس کو خواب میں دیکھا تھا کہ وہ امام مہدی ہے اور پانی پر چل رہا ہے اور یہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2010ء)

مکرم امیر صاحب ناروے اپنی 2004ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ حضور انور کا خطبہ جمعہ فرمودہ 7رمئی 2004ء ٹی وی (......) احمدیہ ناروے نے نشر کیا تو ایک غیر از جماعت دوست نے فون کیا اور ملنے کی خواہش کی۔ ملاقات پر انہوں نے بتایا کہ خطبہ جمعہ سن کر ان میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور ان کی دنیا ہی بدل گئی ہے۔ انہیں 'دعوت الامیر' اور چند دوسری کتب دیں۔ چند دنوں کے بعد انہوں نے بیعت کے لئے اصرار کیا۔ ان پر واضح کر دیا گیا کہ قبول احمدیت مسلسل قربانی کا نام ہے۔ جس پر انہوں نے کہا کہ محض خدا کی خاطر اس صداقت کو اپنانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وہ بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئے۔

مکرم الحسن بشیر صاحب مربی گیانا اپنی 2004ء کی رپورٹ میں ایک دوست مکرم اسماعیل محمد صاحب کی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ صاحب گیانا میں شیعوں کے امام تھے اور مجتہد کے مقام تک پہنچ چکے تھے۔ ان کو ٹی وی پروگرام کی وجہ سے جماعت کا تعارف ہوا۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ گیانا کی تیاری کے دوران وہ مشن ہاؤس آئے تو ان کو بیعت کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی حضرت مسیح موعود کی نبوت کے متعلق ان کو شرح صدر نہیں ہے۔ ان کو سمجھایا گیا اور ایک کتاب "Invitation to Ahmadiyyat" دی گئی تو انہوں نے کہا کہ مجھے کچھ وقت دیں۔ چار پانچ دن بعد مشن ہاؤس آئے اور کہا کہ اب میری تسلی ہوگئی ہے اور بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوگئے۔ اس کے بعد اپنے ساتھیوں میں دعوت الی اللہ شروع کردی اور اب تک متعدد بیعتیں کروا چکے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک الہامی پیشگوئی کے بروقت ظہور پر

مشہور برطانوی مؤرخ مسٹر ٹوائن بی کی شہادت

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود نے 1891ء میں قیام لدھیانہ کے دوران جبکہ آپ اپنی معرکۃ الآراء کتاب ازالہ اوہام تصنیف فرما رہے تھے۔ اپنے بعض (رفقاء) کو اپنا حسب ذیل الہام سنایا۔ ؎

سلطنت برطانیہ تا ہشت سال
بعدازاں ایام ضعف و اختلال

یعنی سلطنت برطانیہ کا موجودہ عروج آٹھ سال تک اسی طرح برقرار رہے گا۔ اس کے بعد کمزوری اور اضمحلال کے آثار شروع ہوجانے کے باعث اس کے زوال کی بنیاد پڑے گی۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کی بیان کردہ روایت کے مطابق یہ الہام 1891ء سے بھی قبل کا ہے۔ گو اسے حضور نے بیان اپنے قیام لدھیانہ کے دوران بھی کیا۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو یہ الہام 1888ء، 1889ء یا اس سے بھی کچھ قبل کے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر الہام کے الفاظ کے مطابق اس میں آٹھ سال جمع کئے جائیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ سلطنت برطانیہ کے زوال کی بنیاد 97-1896ء یا اس کے قرب وجوار کے زمانہ میں پڑنی مقدر تھی ہر چند کہ حضرت مسیح موعود نے اس الہام کو اس زمانہ میں شائع نہیں فرمایا لیکن چونکہ حضرت حافظ حامد علی صاحب نے یہ الہام مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کو سنا دیا تھا اس لئے انہوں نے انہی دنوں اسے اپنے رسالہ ’’اشاعۃ السنۃ‘‘ میں چھاپ دیا اس کے بعد وہ ’’پیشگوئی ہشت سالہ‘‘ کے نام سے اشاعت السنۃ میں اس کا بار بار ذکر کرتے رہے جیسا کہ اخبار مذکور کی جلد 13 نمبر 1-3 کے صفحہ 3 پر درج شدہ عبارت سے بھی ظاہر ہے۔

جس زمانے میں حضور کو اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دی اس زمانے میں کوئی ایک شخص بھی یہ باور کرنے کے لئے تیار نہ تھا کہ آٹھ سال کی قلیل مدت کے اندر اندر جو پلک جھپک میں گزر جاتی ہے۔ برطانیہ عظمیٰ کی وسیع وعریض سلطنت زوال پذیر ہونی شروع ہوجائے گی۔ کیونکہ اس وقت برطانیہ کی قسمت کا سورج نصف النہار پر چمک رہا تھا اور ساری دنیا اس کا لوہا ماننے پر مجبور ہوچکی تھی۔ خود برطانوی قوم کے افراد کے لئے اس وقت اپنی سلطنت کی وسعت اور اس کے روزافزوں استحکام کے پیش نظر اپنے عنقریب شروع ہونے والے زوال کو تصور میں لانا محال تھا وہ بھلا اسے تصور میں کیسے لا سکتے تھے جبکہ اس زمانے میں ان کی قوم کا ہر فرد اس نشہ میں سرشار تھا کہ برطانیہ اب کبھی زوال کا منہ نہ دیکھے گا اور جو دن بھی چڑھے گا وہ اس کی طاقت و قوت اور دبدبہ و حکومت میں اضافے کا موجب ہوگا نہ کہ زوال و اختلال کا۔ معلوم ہوتا ہے کہ خود حضرت مسیح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس امر کا تفصیلی علم نہیں دیا گیا تھا کہ اس زوال کی نوعیت کیا ہوگی اور یہ کہ اس سے مراد کیا ہے یا پھر آپ اسے ظاہر کرنا مناسب خیال نہیں فرماتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ کے ایک مخلص رفیق حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی نے اس الہام کے بارہ میں آپ سے عرض کیا کہ اس میں روحانی اور مذہبی طاقت کا ذکر معلوم ہوتا ہے یعنی 8 سال کے بعد سلطنت برطانیہ کی مذہبی طاقت میں ضعف رونما ہوکر احمدیت کا غلبہ شروع ہوجائے گا۔ تو آپ نے فرمایا جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا ہم پیش از وقت کچھ نہیں کہہ سکتے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد دوم ص 288)

زمانہ گزرتا گیا اور دنیا والوں کی نگاہ میں بظاہر برطانیہ کی طاقت میں زوال و اضمحلال کے آثار رونما نہیں ہوئے اور برطانوی قوم یہی سمجھتی رہی کہ اس کا غلبہ ہمیشہ قائم رہے گا اور اپنے اس غیر معمولی عروج کے بعد وہ پھر کبھی زوال کا منہ نہ دیکھے گی۔ اسی طرح قریباً پچیس سال گزر گئے۔ اس کے بعد یکا یک ایک عالمگیر جنگ کی طرح پڑی جو پہلی جنگ عظیم کے نام سے مشہور ہے۔ یہ جنگ چار سال تک جاری رہی۔ جب اس پر بھی قریباً 25 سال گزر گئے تو دوسری جنگ عظیم چھڑی اور اس نے بھی پانچ چھ سال دنیا کو خوب تہ و بالا کیا۔ ان دونوں جنگوں کے نتیجہ میں برطانیہ کی قوت زائل ہوکر رہ گئی، ہر چند کہنے کو اسے شکست کا منہ دیکھنا نہیں پڑا۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اس کی وہ پہلی سی قوت باقی نہیں رہی اور برطانیہ کو دنیا میں صف اول کی قوم شمار ہونے کی بجائے تیسرے درجے کی طاقت سمجھا جانے لگا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد ابھی چند سال بھی نہ گزرے تھے کہ دیکھتے ہی دیکھتے برطانوی سلطنت سمٹنی شروع ہوئی اور وہ وسیع وعریض علاقے جو اس کے زیرنگین تھے ایک کر کے آزاد ہونے لگے اور اب تک برابر آزاد ہوتے جارہے ہیں۔ اب جبکہ برطانوی سلطنت بہت بڑی حد تک ختم ہوکر رہ گئی ہے یورپ اور خود برطانیہ کے اپنے مؤرخ اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ برطانیہ جس زمانے کو اپنے انتہائی عروج کا زمانہ سمجھتا تھا اس کے زوال کی اصل بنیاد عین اس زمانے میں ہی پڑ چکی تھی۔ چنانچہ برطانیہ کے نامور فلسفی اور مؤرخ مسٹر آرنلڈ جے ٹوائن بی نے جنہیں ساری دنیا میں ان کے علم وفضل کی وجہ سے بہت احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے 1947ء میں ایک مضمون "The Present Point in History" کے زیرعنوان لکھا تھا۔ اس میں انہوں نے برطانوی قوم کے زوال کا تجزیہ کرتے ہوئے اس کے اسباب وعوامل پر بھی روشنی ڈالی ہے اور بالآخر وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ زیرزمین وہ باطنی تحریکات جو بالآخر پچاس سال کے بعد ایک ہولناک طوفان کا پیش خیمہ ثابت ہوئیں اور جس کے نتیجہ میں برطانیہ کی طاقت منتشر ہوکر رہ گئی۔ دراصل 1897ء میں ہی شروع ہوچکی تھیں۔

مسٹر ٹوائن بی کا یہ مضمون ان کے اس مجموعہ مضامین میں شامل ہے جو "Civilization on Trial" کے نام سے شائع ہوچکا ہے اور اب تک جس کے متعدد ایڈیشن منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس میں انہوں نے 1897ء کے زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے کہ جب برطانوی قوم ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کی جوبلی منا رہی تھی لکھا ہے۔ اس وقت برطانوی قوم قوت واقتدار کے نشہ میں پوری طرح مدہوش تھی، وہ سمجھتی تھی کہ اب دنیا کی تاریخ اپنے اختتام کو پہنچ چکی ہے۔ زمانہ اور کوئی کروٹ نہیں لے گا اور ہرگز یہ نوبت نہیں آئے گی کہ آسمان نظریں پھیرے اہل برطانیہ اس خیال میں مگن تھے۔ 1815ء میں واٹرلو کی لڑائی جیتنے کے بعد امور خارجہ کی سب الجھنیں ہمیشہ کے لئے طے ہوچکی ہیں۔ اسی طرح ان کا خیال تھا کہ 1832ء میں مشہور ریفارم بل پاس ہوجانے کے بعد داخلی امور کو وہ استحکام نصیب ہوا ہے کہ ان میں تزلزل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا۔ نیز 1857ء کا معاملہ ہونے اور ہندوستان کے پوری طرح زیرنگیں آجانے کے بعد وہ مطمئن تھے کہ اب سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہ ہوگا ہر جہت اور ہر لحاظ سے وہ اپنے آپ کو اور اپنے قوت واقتدار کو زوال سے محفوظ تصور کرتے تھے اور الغرض مسٹر ٹوائن بی نے 1897ء میں ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے جشن صد بہاراں کا دلکش نظارہ کھینچتے ہوئے اپنی قوم کی ان خام خیالیوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

برطانوی قوم کے وہ لوگ جو 1897ء میں ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی کے موقعہ پر لندن میں برطانوی نوآبادیات کی فوجوں کا مارچ پاسٹ دیکھ رہے تھے ان میں سے بہت ہی کم تھے جو یہ سوچنے کی زحمت اٹھانے کے لئے تیار تھے کہ ہر کمال بالآخر زوال پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ انہیں اپنی قسمت کا سورج نصف النہار پر چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ یہ اب نصف النہار پر ہی ٹھہرا رہے گا اور لطف یہ ہے کہ انہوں نے اس بات کی ضرورت بھی نہیں سمجھی کہ یشوع کی طرح سورج کو نصف النہار پر ٹھہرے رہنے کا سحر آمیز حکم ہی دے دیتے۔

اس میں مسٹر ٹوائن بی نے بائبل میں مندرج صحیفۂ یشوع کے باب 10 کی آیات 13,12 کی طرف اشارہ کیا ہے جن میں مذکور ہے کہ یشوع کے حکم سے سورج ٹھہرا رہا اور اس وقت تک غروب نہ ہوا جب تک کہ بنی اسرائیل نے دشمنوں سے انتقام نہ لے لیا۔

’’یشوع کی کتاب کے دسویں باب کا مصنف بہرحال اس بات سے باخبر تھا کہ وقت کی رفتار کا اس طرح ساکن ہونا خلاف معمول امر ہے کیونکہ لکھا ہے۔ ایسا دن نہ اس سے پہلے ہوا اور نہ اس کے بعد کہ جس میں خداوند نے کسی آدمی کی اس طرح بات سنی ہو۔ (یشوع باب 10 آیت 14)

لیکن 1897ء میں برطانوی قوم کے عوام اپنے حق میں اس خیالی معجزے کو ایک طے شدہ حقیقت تصور کر بیٹھے۔ بادی النظر میں انہیں جو کچھ دکھائی دے رہا تھا اس کی رو سے ان کے نزدیک تاریخ اپنے اختتام کو پہنچ چکی تھی‘‘۔

(سویلیزیشن اون ٹرائل ص 17)

اس کے بعد وہ 1947ء کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے جبکہ زوال کے آثار پوری طرح منصۂ شہود پر آچکے تھے۔ برطانوی قوم کی پچاس سال قبل کی خام خیالیوں کے ضمن میں مزید لکھتے ہیں:۔

’’1947ء کے تاریخی حالات کی روشنی میں جب ہم (پچاس سال) پیچھے کی طرف نظر دوڑاتے ہیں تو ہمیں برطانوی قوم کے متوسط طبقے کی یہ خام خیالیاں سراسر جنون اور دیوانگی کے مترادف نظر آتی ہیں۔ (ص 18)

آگے چل کر مسٹر ٹوائن بی نے مغربی اقوام کے مزاج اور ان کی تہذیب کا تجزیہ کر کے اس عام

ذہنی کشمکش اور بے اطمینانی پر روشنی ڈالی ہے۔سو اس تہذیب کی وجہ سے یورپ کی اکثر اقوام کے متوسط طبقوں میں پیدا ہوئی اور جو بالآخر سلطنت برطانیہ کے زوال کے پیش خیمہ ثابت ہوکر رہی۔ اسی ضمن میں انہوں نے مزید لکھا ہے کہ یہ ذہنی کشمکش اور بے اطمینانی در پردہ 1897ء میں شروع ہوکر زمانے کے حالات پر اثر انداز ہونی شروع ہوگئی تھی۔اس کے نتیجے میں آگے چل کر تاریخ نے ایک زبردست کروٹ لی اور دنیا کو عملاً یہ باور کرادیا کہ ہر کمال راز وال۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

''بادی النظر میں دکھائی نہ دینے والی وہ زیر زمین تحریکات جنہیں باطنی کشمکش کو بھانپنے والا ایک سماجی ماہر 1897ء میں زمین سے کان لگا کر محسوس کرسکتا تھا اصل باعث ہیں ان زلزلوں اور طوفانوں اور آتش فشاں دھماکوں کا جنہوں نے گزشتہ پچاس سال کے عرصہ میں تاریخ کی بے رحم چکی یا جگن ناتھ کی اندھی رتھ کو حرکت میں آنے کا اشارہ کیا ہے''۔ (ص20)

(مراد ہندوؤں کے جگن ناتھ نامی اس اوتار کی رتھ سے ہے جس کے آگے لوگ اندھا دھند اپنے آپ کو پھینک کر ہلاک کر لیتے تھے۔)

مسٹر ٹوائن بی جیسے عظیم مؤرخ اور فلسفی کا یہ اعتراف کہ وہ عوامل جو بالآخر 50 سال کے طویل عرصہ میں برطانوی اور دیگر یورپی اقوام کے زوال کا باعث بنے دراصل 1897ء میں ہی جنم لے چکے تھے۔حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مذکورہ بالا الہام کی صداقت کو نہایت شان کے ساتھ آشکار کررہا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے 1889ء یا اس کے قرب و جوار کے زمانے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اپنے خاص الہام کے ذریعہ آٹھ سال کے اندر اندر برطانوی سلطنت کے زوال پذیر ہونے کی خبر دی تھی۔ اس وقت برطانوی قوم قوت و اقتدار کے نشے میں چور تھی۔باقی دنیا بھی اس قدر جلد اس کے زوال کو تصور میں لانے کے لئے تیار نہ تھی۔خود بانی سلسلہ احمدیہ کو غالباً تفصیلی علم نہیں دیا گیا تھا کہ زوال کے اس آغاز سے مراد کیا ہے۔

اس پر مزید یہ کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے آپ کے اس الہام کو اپنے رسالہ میں چھاپ کر حکومت کو آپ کے خلاف بھڑکانا چاہا۔یہ سب کچھ ہوا لیکن خدا تعالیٰ نے اس کے بروقت اور اصل ظہور کو پچاس سال تک پردہ اخفاء میں رکھا۔ بالآخر جب زوال برطانیہ کے آثار پوری طرح منصہ شہود پر آگئے تو اور کوئی نہیں خود برطانوی قوم کا نامور ترین مؤرخ حالات کا تجزیہ کرتے کرتے پکار اٹھا کہ دراصل برطانیہ کے زوال کی بنیاد 1897ء میں پڑ چکی تھی اور اس طرح اس نے اپنے اس اعتراف سے اس بات پر مہر تصدیق ثبت کردی کہ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں خدا کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں کبھی نہیں ٹلا کرتیں۔ بات وہی صحیح تھی جو خدا نے اپنے مسیح سے کی اور خدا کے مسیح نے دنیا کو سنائی کہ ؎

سلطنت برطانیہ تا ہشت سال
بعد ازاں ایام ضعف و اختلال

کون انکار کرسکتا ہے کہ مسٹر ٹوائن بی کا مذکورہ بالا اعتراف بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کو روز روشن کی طرح ظاہر کررہا ہے اور زبان حال سے کہہ رہا ہے کہ:

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے
(درثمین)

(روزنامہ الفضل مورخہ 2 جنوری 1960ء)

قادیان میں ریل کی آمد۔ 1928ء

ریل جونہی قادیاں میں آگئی
بول اٹھی دارالاماں میں آگئی

میں نے پوچھا تو کہاں؟ کہنے لگی
لو سنو میرا بیاں میں آگئی

پہلے تو پہنچی بڑی سرکار میں
لوٹتے ہی قادیاں میں آگئی

آپ ہی اپنا اٹھا کر زاد راہ
آب و آتش اور دُخاں میں آگئی

کالے کوسوں سے اٹھائے پیٹھ پر
کارواں درکارواں میں آگئی

ہند سے نکلی ۔ ممالک غیر میں
پھر کے۔ پھر ہندوستاں میں آگئی

خیر یہ اک باتوں باتوں میں یونہی
بات تھی جو درمیاں میں آگئی

کس طرح دشت و جبل کو چیرتی
پھاندتی دریا، دواں میں آگئی

بوجھ نے گو توڑ ڈالی تھی کمر
پھینک کر بارِ گراں میں آگئی

تھا کہیں ڈینجر کہیں تھا ڈیڈ سٹاپ
بچ کے سب خطروں سے ہاں میں آگئی

پیل ہو یا کرگدن۔ شیر و پلنگ
ڈر کے سب بھاگے جہاں میں آگئی

غیر کے ہاتھوں میں ہے میری عناں
جس طرف موڑی وہاں میں آگئی

جب نظر آیا رُخ زیبا مرا
بول اُٹھا خورد وکلاں میں آگئی

میرے گیسو کی درازی سب کہاں
کاکل و زلف بتاں میں آگئی

یا سیاہی بھی علیٰ ہٰذا القیاس
کس کے کچھ وہم و گماں میں آگئی

میری نسبت تھا عشارُ عُطلّت
وہ بھی کہتی ہیں کہ ہاں میں آگئی

اب اتر جائے گا اونٹوں کا تکاں
آ گئی جب بے تکاں میں آگئی

جانتا ہے ہر شتر بچہ مجھے
مانتا ہے سارباں میں آگئی

میری آمد کا نوشتوں میں تھا ذکر
وقت کا بن کر نشاں میں آ گئی

پوچھ لو یاجوج اور ماجوج سے
آ گئی شعلہ فشاں میں آگئی

اب پڑھو قرآن میں والعٰدیٰت
واں نہاں تھی یاں عیاں میں آگئی

دیکھ لو آتش بجاں میں آگئی
ہے گواہ سورۃ دخاں میں آگئی

بہرِ تعمیل نفوسُ زوّجت
محمل آرام جاں میں آ گئی

جب خبر میں آچکا ترکِ قلاص
سچ کہو۔ کیا رائیگاں میں آگئی

تھا مقدر میں طوافِ قادیاں
دیکھ لو کرنے کو یاں میں آگئی

مقبرہ کے پاس چلاتی ہوں میں
مہدیٔ آخر زماں میں آگئی

آ گئی ہوں جانِ جاناں آ گئی
آ گئی ہاں مہرباں میں آگئی

دیدہ و دل فرشِ رہ کرتی ہوئی
تابہ سنگِ آستاں۔ میں آگئی

سر کے بل چلتی ہوئی بہرِ نیاز
گہ رواں گاہے دواں میں آگئی

آپ کا الہام تھا فَجٍ عمیق
آ گئے جب کارواں۔ میں آگئی

وقت سے پہلے میں آتی کس طرح؟
وقت موعودہ پہ ہاں میں آگئی

جب ایازوں نے بلا بھیجا مجھے
عہدِ محمودِ جواں میں آگئی

آخر خیر لک اولیٰ سے تھی
بعثِ ثانی کا نشاں میں آگئی

دے دلا کر احمدیت کا پیام
ہر طرف سارے جہاں میں آگئی

جب سنا میں نے یہاں ہیں اہلِ دل
صحبتِ صاحبدلاں میں آگئی

ایک دن دہلی میں چھوڑے تھے حسنؔ
وہ وہیں تھے اور یہاں میں آگئی

آج کل سنتی ہوں رہتے ہیں یہاں
ان سے ملنے قادیاں میں آگئی

عرض کردے ان کی خدمت میں کوئی
شاعر ''درالاماں'' میں آگئی

حسن رہتاسی

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے　　ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

وہی تو تھا کہ جو سلطان حرف و حکمت تھا　　قلم کرشمہ تھا اور حرف معجزے اس کے
وہ بزم وقت میں اس تمکنت سے آیا تھا　　کہ چاند اور یہ سورج نقیب تھے اس کے

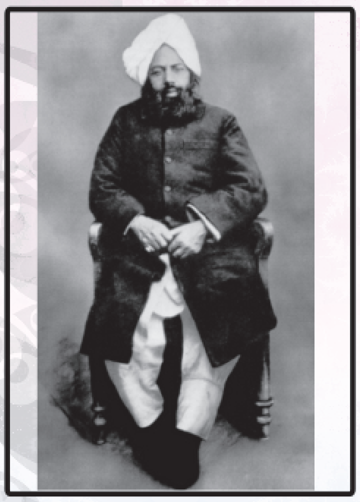

جس نے حیات تازہ کے نغمے الاپ کر مردوں کو زندگی کا قرینہ سکھا دیا
بھر کر دلوں میں ذوق یقیں ذوق حریت راندے ہوؤں کو عرش کا تارا بنا دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کرام کے جھرمٹ میں

حضرت عبداللہ بن حارث الزبیدی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مشرق سے ایسے لوگ نکلیں گے جو مہدی کی راہ ہموار کریں گے اور اس کے غلبہ کے لئے کام کریں گے۔
(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی حدیث نمبر 4078)

ازافاضات حضرت مصلح موعود

زیارت قادیان کے روحانی فوائد

حضور نے 27 دسمبر 1920ء کو جلسہ سالانہ پر خطاب میں اصلاح نفس کے طریق بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

پانچویں بات جو ان چاروں باتوں میں مد ہوگی وہ قادیان کی آمد ہے۔اس کے لئے میں نے بار بار کہا ہے اور اب بھی کہتا ہوں۔کیونکہ یہاں کی آمد میں بیشمار فوائد ہیں اور یہ بہت بڑی نعمت ہے اگر کوئی اس پر غور کرے۔کیونکہ یہ ان باتوں کے لئے مد ہے جو میں نے بیان کی ہیں۔

قادیان آنے کا ایک فائدہ

ایک تو اس طرح کہ خداتعالیٰ نے قادیان کو (۔) کی ترقی کا مرکز بنادیا ہے اور یہ قدرتی بات ہے کہ جو چیز مرکز سے جس قدر قریب ہوگی وہ اس سے جو دور ہوگی اتنی ہی زیادہ مضبوط ہوگی۔وہی لکڑی کمزور ہوگی اور وہی کٹے گی جو مرکز سے دور ہوگی اور جس کا مرکز سے کم تعلق ہوگا اسی طرح مرکز سے تعلق رکھنے والا انسان ہلاکت سے بچا رہتا ہے۔دیکھو وہ بچہ جو ماں کی گود میں ہے اس کی نسبت ہلاکت سے زیادہ بچا ہوا ہے جو کھیل رہا ہے۔پھر وہ بچہ جو گھر میں کھیل رہا ہے اس کی نسبت ہلاکت سے زیادہ بچا ہوا ہے جو گلی میں کھیل رہا ہے وہ اس کی نسبت ہلاکت سے زیادہ بچا ہوا ہے جو گاؤں کے کسی دوسرے حصہ میں کھیل رہا ہے اور جو گاؤں کے کسی دوسرے حصہ میں کھیل رہا ہے وہ اس کی نسبت زیادہ ہلاکت سے بچا ہوا ہے جو گاؤں سے باہر کھیل رہا ہے۔خداتعالیٰ نے قادیان کو مرکز قرار دیا ہے اور اسے ام کہا ہے۔پس اس سے جتنا جتنا زیادہ کوئی تعلق رکھے گا اتنا ہی زیادہ خطرات سے بچا رہے گا۔

میں نے اس طرف اپنی جماعت کے لوگوں کو بہت دفعہ توجہ دلائی ہے اور توجہ ہوئی بھی ہے مگر غرباء میں سے تو ایسے لوگ ہیں جو چار پانچ چھ دفعہ سال میں یہاں آئیں گے لیکن امراء نہیں آتے۔ وہ سمجھتے ہوں گے کہ ہم بڑے ہوگئے ہیں ہمیں جانے کی کیا ضرورت ہے؟ مگر یاد رکھو بچہ کبھی ماں سے بڑا نہیں ہوسکتا خواہ وہ کتنا ہی بڑا ہوجائے۔ اگر وہ اپنی ماں کے مقابلہ میں کہتا ہے کہ میں بڑا ہوگیا ہوں تو جاہل ہے نادان ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ باہر گیا ہوا دودھ بھی فائدہ دے سکتا ہے مگر اتنا نہیں جتنا تازہ دودھ۔یہی وجہ ہے کہ نازک اور چھوٹے بچے کے لئے ماں کی چھاتی کا دودھ خداتعالیٰ نے رکھا ہے۔ بڑے انسان کو گائے،بھینس کا دودھ بھی فائدہ دے سکتا ہے مگر چھوٹے بچے کے لئے ماں کا ہی دودھ فائدہ بخش ہوسکتا ہے۔تمہاری حالت ابھی چھوٹے بچے کی سی ہے اس لئے تمہیں اس جگہ آکر جسے خداتعالیٰ نے ام قرار دیا ہے روحانیت کا تازہ بتازہ دودھ پینا چاہئے۔

دوسرا فائدہ

دوسرا فائدہ یہاں آنے میں یہ ہوگا کہ ایک تو تم ان کاموں میں جو یہاں ہورہے ہیں مدد دے کر ثواب حاصل کروگے۔دوسرے اوروں کو دیکھ کر روحانی باتوں کے حاصل کرنے کی تحریک ہوگی۔ یہاں تاجر بھی رہتے ہیں مگر نمازوں اور درس کے وقت دکانیں بند کر کے چلے جاتے ہیں اور سودے والے شکایت کرتے ہیں تو یہاں دوسروں کو دیکھ کر بھی نیک اور دینی باتوں میں حصہ لینے کی تحریک ہوتی ہے۔

تیسرا فائدہ

تیسرا فائدہ یہ ہے تعلقات مابین میں زیادتی ہوتی ہے۔ ایک بھائی کو دوسرے بھائی سے واقفیت پیدا ہوتی ہے۔جلسہ کے دنوں میں یہ بات پورے طور پر حاصل نہیں ہوسکتی۔ دوسرے دنوں میں جب لوگ آتے ہیں ایک دوسرے کو اپنے حالات اور تکالیف سناتے ہیں تو ایک دوسرے کا ایمان تازہ ہوتا ہے۔صحابہؓ آپس میں کہا کرتے تھے آؤ ایمان تازہ کریں (بخاری کتاب الایمان) اور یہ اس طرح کہ ایک دوسرے کے حالات سنتے اور فائدہ اٹھاتے۔ پھر اس طرح ایک دوسرے سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔اس غرض کے لئے بھی قادیان میں آنا ضروری ہے۔

چوتھا فائدہ

چوتھا فائدہ یہ ہے کہ خداتعالیٰ نے آپ لوگوں کو متفرق بھیڑوں کی طرح نہیں بنایا بلکہ ایک انتظام کے ماتحت رکھا ہے۔ایک شخص کے ہاتھ پر اس نے تمہیں جمع کیا ہے اور وہ خلیفہ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ جو سامنے رہتا ہے وہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے جو سامنے نہیں ہوتا۔ پھر جو زیادہ خط لکھتا ہے وہ اس سے زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے جو کم خط لکھتا ہے۔ پھر جو شخص یہاں آکر رہتا ہے اس کی روحانیت کو اس سے زیادہ فائدہ پہنچتا ہے جو یہاں نہیں آتا یا کم آتا ہے۔ چنانچہ **میں نے ہر تہجد میں ایک سجدہ قادیان میں رہنے والوں کے لئے دعا کرنے کے لئے مخصوص کیا ہوا ہے۔ یوں تو وہ دوسری دعاؤں میں بھی شامل ہوجاتے ہیں مگر ایک سجدہ میں خاص طور پر ان کے لئے دعا کی جاتی ہے پھر بعض اوقات مجلس میں بیٹھے بیٹھے دعا کی تحریک ہوتی ہے** اس وقت میں اس طرح دعا کرتا ہوں کہ اول ان کے لئے جو اس مجلس میں بیٹھے ہوں پھر ان کو ساتھ ملا کر جو قادیان میں رہتے ہیں پھر ساری جماعت کے لئے اس میں پھر قادیان والے آجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک روحانی اثر ہوتا ہے جو سامنے آنے والے لوگوں پر پڑتا ہے۔ اس کو ہر ایک نہیں سمجھ سکتا۔مگر یہ تو عام بات ہے کہ جب ڈاکٹر بیمار کے پاس آتا ہے۔تو بیمار کے چہرہ پر بشاشت پیدا ہوجاتی ہے۔اس کی کیا وجہ ہے؟ یہی کہ ڈاکٹر کا اثر اس پر پڑتا ہے۔اسی طرح دعا کے علاوہ قلب کا ایک اثر ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ بہت سی اصلاح ہوجاتی ہے اور اس اثر کو وہی حاصل کرسکتا ہے جو مجلس میں آکر بیٹھے اور جو مجلس میں نہیں آتا اس پر یہ اثر نہیں ہوسکتا۔ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت صاحب کے زمانہ میں بعض ایسے لوگ تھے جو قادیان میں رہتے تھے مگر آپ کی مجلس میں نہ آتے تھے پھر انہیں کو ابتلاء آیا۔ تو جو شخص مجلس میں نہیں آتا وہ خواہ زبان سے کچھ بھی نہ بولے دل ہی دل کے ذریعہ اثرات میں سے حصہ لے لیتا ہے۔

پانچواں فائدہ

پانچواں فائدہ یہ ہے کہ خود قادیان برکات کا موجب ہے اور بعض مقام ایسے ہوتے ہیں جن کا برکات سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مکہ اور مدینہ کی نمازوں کا اور جگہ کی نمازیں مقابلہ نہیں کرسکتیں تو مقام سے بھی برکات حاصل ہوتی ہیں اور ہمیشہ ہوتی ہیں ......
پیغامیوں میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ قادیان جا کر کیا لینا ہے؟ مگر وہ نہیں سمجھتے کہ انسان کی برکتوں سے علیحدہ مقام کی بھی برکتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص برکت والے انسان سے تعلق رکھتا ہے وہ برکت والے مقام پر جا کر دوہری برکتیں حاصل کرتا ہے اور جو صرف مقام سے تعلق رکھتا ہے وہ ایک طرح کی برکتیں حاصل کرتا ہے اب اگر فرض بھی کرلیا جائے کہ نعوذ باللہ قادیان میں کوئی انسان برکت والا نہیں رہ گیا تو بھی قادیان تو برکتوں سے خالی نہیں ہوسکتا۔ گندہ انسان اپنا گند اپنے ساتھ لے جاسکتا ہے نہ کہ یہاں کی برکتیں بھی لے جاسکتا ہے۔

یہ پانچواں فائدہ ہے قادیان آنے کا۔ یہاں کی نماز، یہاں کا روزہ، یہاں کی عبادت، یہاں کا درس باہر کے مقابلہ میں بہت بڑا درجہ رکھتے ہیں ......

چھٹا فائدہ

چھٹا فائدہ یہ ہے کہ انسان پوری طرح اس وقت تک کوئی کام نہیں کرسکتا جب تک اس کام کی اہمیت اس کے ذہن نشین نہ ہو۔ باہر رہ کر پتہ نہیں لگ سکتا کہ کس طرح کوئی کام کرنا ہے؟ خواہ کتنا ہی شور ڈالا جائے اور کتنے ہی زور کے ساتھ آگاہ کیا جائے پھر بھی باہر والوں کو پورا پورا پتہ نہیں لگ سکتا۔ یہاں ایک ایک رات میں ایسا کام آپڑتا ہے کہ جس کی وجہ سے انسان کا خون خشک ہوجاتا ہے۔ مگر اس بات کو وہی سمجھ سکتا ہے جو یہاں رہتا ہو۔

پچھلے ہی دنوں (۔) کے رستہ میں ایک روک پیش آگئی۔ اسی سے میری طبیعت خراب ہوگئی۔ عام طور پر مجھے قبض رہی ہے مگر اس کی وجہ سے اسہال شروع ہوگئے۔ اس بات سے باہر کے لوگ بالکل ناواقف ہیں مگر یہاں کے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح اس کی بھنک پڑگئی اور ان پر اس کی اہمیت ظاہر ہوگئی۔

تو یہاں کی ضروریات اور یہاں کے کاموں کی اہمیت وہی سمجھ سکتے ہیں جو یہاں آکر رہیں اور جب یہاں آکر کاموں کی اہمیت سے آگاہ ہوں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اعلیٰ معیار کا رائٹنگ ۔ پرنٹنگ ۔ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
طالب ۔ ملک منور احمد سیالکوٹی
دعا ۔ ملک مبشر احمد سیالکوٹی
فون نمبر
042-37210154
042-37230801

دولت ایماں

اطاعت میں محمدؐ کی مسیحائے زماں آیا
خدا کے فضل و رحمت کا جہاں میں اک نشاں آیا

خزاں نے کر دیا تھا گلستان دیں کو پژمردہ
بہار جاوداں لے کر ہمارا باغباں آیا

ہوئی معدوم جس سے ظلمتِ ادیان باطل سب
وہ تنویر مجسم ماہ کامل ضو فشاں آیا

رہی ہے منتظر اقوام عالم مدتوں جس کی
وہ مہدی وہ کرشنا وہ مسیحا قادیاں آیا

خزینے علم و عرفاں کے امام وقت نے بخشے
مبارک صد مبارک ہے ہمارا مہرباں آیا

وہ ''سلطان القلم'' لایا جدید علم کلام اپنا
عطا جس نے کیا ہم کو نیا رنگ بیاں آیا

ثریا سے ہے لایا پھر زمیں پر دولتِ ایماں
وہ ''رجل فارسی'' جس کا نوشتوں میں بیاں آیا

خوشا بختی ہماری شادؔ پایا عہد بابرکت
ملا ہے گوہر مقصود اپنا دلستاں آیا

محمد ابراہیم شادؔ

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

پاکستان الیکٹرونکس
تمام کمپنی کی LCD/LEDTV 19" 22" 24" 26" 32" 40" 42" 46" 55" ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
امپورٹڈ کچن ہوب اور کچن ہڈ کی مکمل ورائٹی اس کے علاوہ سپلٹ اے سی فریج فریزر، واشنگ مشین مائیکرو ویو اوون،
نیز انسٹنٹ گیزر، 6 لیٹر، 8 لیٹر، 10 لیٹر، 12 لیٹر اور 20 لیٹر نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔
جنریٹر تمام سائز پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA
طالب دعا: مقصود احمد ساجد
042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

الفضل روم کولر گیزر اینڈ الیکٹرونکس
ہمارے ہاں اے سی گیزر، واٹر کولر، روم کولر، گیس اوون، واشنگ مشین نیز واٹر پمپ اور بورنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز ریپئرنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
طالب دعا: ناصر احمد
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-35114822,35118096

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں
عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔ گوجر خان
فون آفس: 0571-512074,512068 فون رہائش: 512070

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
فخر الیکٹرونکس
FAKHAR ELECTRONICS
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

Dank Communication
House of Communication
Sales & Service
Latest Security Cameras, Telephone exchange (Pabx), Fax machines, speaker system etc.
We are at your service since 1999
Our aim is customer satisfaction

آپ دیکھ سکتے ہیں دنیا میں کہیں پر بھی کسی بھی وقت اپنے گھر، دفتر، ہسپتال، ہوٹل اور فیکٹری کے مختلف حصوں کو ایک باکفایت جدید سیکیورٹی سسٹم کے ذریعے یعنی حفاظتی نقطہ نظر سے مکمل سکون، ادارے کی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ اور آپ کے کلائنٹ پر ایک بہترین تاثر
مشورہ اور تخمینہ حاصل کرنے کی بلامعاوضہ خدمات کے لئے فون کریں۔
Office 1: 25-c, lower Mall, Lahore. Ph:042-7229552 Cell: 0321-7350193
Office 2: 75 West blue area Islamabad Ph:051-287776 Cell: 0333-3887638
مین آفس: King court Abdullah Haroon Road, Saddar Karachi Ph: 021-2768701 Cell: 0321-2778417

مکرم ملک محمد اکرم صاحب

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی افادیت واہمیت

کتاب انسان کی بہترین ساتھی ہے۔ یہ ایسی رفیق ہے جو ہمہ وقت انسان کے ساتھ رہتی ہے اور کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوتی۔ انسان اپنی خلوت وجلوت اور فراغت و مصروفیت کے اوقات میں۔ جب چاہے اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ بلکہ عمر کے ایسے ایام میں جب بہت سارے احباب و رفقاء ساتھ چھوڑ جاتے ہیں تب بھی یہ رفیق اپنی معیت کا ثبوت دیتی ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

اعز مکان فی الدنی سرج سابح
و خیر جلیس فی الزمان کتاب

کہ دنیا میں عزت کی جگہ تو بہترین گھوڑے کی زین پر بیٹھنا ہے اور زمانے میں بہترین دوست کتاب ہے۔

فی زمانہ مختلف موضوعات پر کتب کی کثرت اشاعت کے باعث یہ امر بھی ضروری ہو گیا ہے کہ ایسی کتاب کا انتخاب کیا جائے جو جامع و مانع ہو اور اپنے مضمون کا صحیح معنوں میں حق ادا کرنے والی ہو۔ اس پہلو سے سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب نہ صرف یہ کہ بہترین ساتھی ہیں بلکہ معارف وحقائق کے اس قیمتی خزانہ سے پُر ہیں جن کے متعلق یہ خبر دی گئی کہ یعنی وہ اس کثرت سے مال تقسیم کرے گا کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ)

ظاہر ہے کہ یہ مال دنیاوی خزانہ تھا۔ کیونکہ لا یقبلہ (کہ اسے کوئی قبول نہ کرے گا) فرما کر یہ سمجھا دیا کہ یہ روحانی ہیرے جواہرات ہوں گے، جن کا دنیا دار لوگ انکار کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ وہ روحانی بے مثل خزانہ تھا جو زمین سے اٹھ کر ثریا ستارے کی وسعتوں میں بکھر گیا تھا۔ جن کو ایک رجل فارس نے جمع کرکے زمین پر لانا تھا اور ان کی چمک دمک اور قدر و منزلت سے اہل دنیا کو روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ ان کی جھولیوں کو ان بے مثل اور قیمتی جواہرات سے بھرنا تھا۔

چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی آمد کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''خداتعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا کہ میں ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے اس سے ان کو پاک صاف کروں''۔ (ملفوظات جلد 1 ص 38)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

چنانچہ ان خزائن کو سیدنا حضرت مسیح موعود نے جب دنیا میں تقسیم کرنا شروع کیا تو خداتعالیٰ نے بھی اس اہم کام میں آپ کی روح القدس سے تائید فرمائی اور یوں ان خزائن کی حقانیت وانفرادیت پر مہر تصدیق ثبت کر دی گئی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

میں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتا۔ اگر خداتعالیٰ کی طاقت میرے ساتھ نہ ہو۔ بارہا لکھتے لکھتے دیکھا ہے ایک خدا کی روح ہے جو تیر رہی ہے قلم تھک جایا کرتی ہے مگر اندر جوش نہیں تھکتا۔ طبیعت محسوس کیا کرتی ہے کہ ایک ایک حرف خداتعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 483)

سیدنا حضرت مسیح موعود کا کلام زندگی بخش باتوں سے پُر اور بیش بہا ذخیرۂ معلومات اپنے اندر رکھتا ہے۔ جس کی وجہ سے آپ کے کلام کی افادیت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔ وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں آیا۔ لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اس سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 104)

نیز فرمایا:۔

''سلسلہ تحریر میں میں نے اتمام حجت کے واسطے مفصل طور سے ستّر پچھتر کتابیں لکھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک جداگانہ طور سے ایسی جامع ہے کہ اگر کوئی طالب حق اور طالب تحقیق ان کا غور سے مطالعہ کرے تو ممکن نہیں کہ اس کو حق و باطل میں فیصلہ کرنے کا ذخیرہ بہم نہ پہنچ جاوے ہم نے اپنی عمر میں ایک بھاری ذخیرہ معلومات کا جمع کر دیا ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 578)

زمانہ کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس وقت جو ضرورت ہے وہ یقیناً سمجھ لو سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے ...... پر جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور............ کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے۔ کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو۔'' (ملفوظات جلد اول ص 38)

آپ نے اس آبِ حیات سے منہ موڑنے والوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ''۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 ص 403)

جس طرح ایک جوہری ہی جواہرات کی قدر و قیمت اور اس کی خاصیت واصلیت کا صحیح اندازہ لگا سکتا ہے اسی طرح مامور یزدانی مرسل ربانی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ومہدی ومعہود کی تحریرات کی اہمیت وافادیت خلفاء سلسلہ سے بڑھ کر کوئی نہیں جان سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ خلفاء نے اس عظیم الشان خزانے سے حقائق و معارف کے بے شمار موتی نکالے ہیں۔ جن کا سلسلہ اب تک جاری ہے اور ان حقائق و معارف کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود کے کلام کی اہمیت وافادیت کو دنیا کے سامنے آشکار کیا ہے۔ اس سلسلہ میں خلفاء احمدیت کے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں جن کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی افادیت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے۔

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول

''اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے مرزا صاحب کو امام مانا صادق سمجھا، بہت اچھا کیا، لیکن کیا اس غرض و غایت کو سمجھا کہ امام کیوں آیا ہے؟ وہ دنیا میں کیا کرنا چاہتا ہے؟ اس کی غرض یا اس کا مقصد میری تقریروں سے یا مولوی عبدالکریم کے خطبوں سے یا کسی اور کی مضمون نویسوں سے معلوم نہیں ہو سکتی اور نہ ہم اس غرض اور مقصد کو پورے طور پر بیان کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ ہمارے بیان میں وہ زور اور اثر ہو سکتا ہے جو خود اس رسالت کے لانے والے کے بیان میں ہے پھر اس کے معلوم کرنے کو تو خود اس کے منہ سے کچھ سننا چاہئے۔''

(حقائق الفرقان جلد 2 ص 314)

ارشادات حضرت مصلح موعود

''حضرت صاحب کی کتابیں پڑھو اور خوب یاد رکھو کہ حضرت صاحب کی کتابیں قرآن کی تفسیر ہیں۔''

(اصلاح نفس۔انوار العلوم جلد 5 ص 447)

اصلاح نفس کے لئے ضروری چیز ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ لوگ باقاعدہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا مطالعہ نہیں کرتے۔ اگر ہر احمدی یہ فیصلہ کرے کہ حضرت صاحب کی کسی کتاب کا روزانہ کم از کم ایک صفحہ کا مطالعہ کیا کروں گا تو اس کا بہت بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب میں وہ روشنی اور وہ معارف ہیں جو قرآن کریم میں مخفی طور پر بیان ہوئے ہیں حضرت مسیح موعود نے ان کی اپنی کتب میں تشریح فرمائی ہے۔ حتیٰ کہ ایک ادنیٰ لیاقت کا آدمی بھی انہیں سمجھ سکتا ہے۔ اس وجہ سے آپ کی کتب میں بھی وہ نور اور ہدایت ہے جو قرآن کریم میں ہے۔

(تقریر دلپذیر۔انوار العلوم جلد 10 ص 93)

جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے۔ ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضانِ الٰہی کے ماتحت لکھی گئی ہے۔ اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی میں اس کو لے کر پڑھنے کے لئے بیٹھا ہوں دس صفحے بھی نہیں پڑھ سکا کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں کہ دماغ انہیں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور ان کے ذریعہ سے نئے نئے علوم کھلتے ہیں۔

(ملائکۃ اللّٰہ۔انوار العلوم جلد 5 ص 560)

حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے آئے تھے۔ اس لئے آپ کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دنیا کی ساری کتابوں اور تحریروں سے بیش قیمت ہے اور اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو کہ حضرت مسیح موعود کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے یا سلسلہ کے سارے مصنفین کی کتابیں؟ تو میں کہوں گا کہ آپ کی ایک سطر کے مقابلے میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کے لئے انتہائی کوشش کروں گا۔ ہماری کتابیں کیا ہیں؟ حضرت مسیح موعود نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ اس کی تشریحیں ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1925ء صفحہ 39)

''اللہ تعالیٰ نے جس قدر حضرت مسیح موعود پر افضال وانعام اور معارف اور حقائق کھولے ہیں اور جو صداقتیں .... میں پائی جاتی ہیں، وہ آپ کی کتب میں موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس وقت............ کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھول دیئے۔ پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔'' (خطبات محمود جلد 5 ص 487)

''حضرت مسیح موعود کی تحریروں کی روانی کی مثال ایسی ہے جیسے پہاڑوں پر برسا ہوا پانی بہتا ہے۔ بظاہر اس کا کوئی رخ معلوم نہیں ہوتا مگر وہ خود اپنا رخ بتاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریروں میں الٰہی جلال ہے اور وہ تصنع سے بالا ہے جس طرح پہاڑوں کے قدرتی مناظر ان تصویروں سے کہیں زیادہ دلفریب ہوتے ہیں جو انسان سالہا سال کی محنت سے تیار کرکے میوزیم میں رکھتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کی عبارت

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی او نائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔دل محمد روڈ، لاہور۔فون: 0300-4280871, 0313-4280871, 042-37247744

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

پریمئر ایکسچینج کمپنی (پی) لمیٹڈ
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد با اعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
برائے رابطہ: 0333-9794460, 0333-8390390, 047-6215068
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

SHEIKH SONS
31,32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700,Pakistan
Tell: 042-35832127, 35832358 Fax: 042-35834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indenters, Suppliers & Contractors
(1) Gas & steam Turbines Spares (2) Boilers
(3) Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213305 Fax: 047-6213384

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور
میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ
بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔ کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PVT)Ltd. Govt, Licence No 207
Caters for all your travel needs. Highly trained staff equipped with most modern computer reservation system ready to serve you. Do call us.
IATA
042-35774835-36-37
Fax: 042-35774838
TRAVEL AGENTS TAAP ASSOCIATION OF PAKISTAN
Suit # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg III Lahore
E-mail: galaxy@brain.net.pk, galaxylahore@gmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market
Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان رپنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند، صحت مند اور مہارت رکھنے والے باصلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Sub Office
فرسٹ فلور مسرور پلازہ
اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965
پروپرائٹر:
چوہدری لقمان احمد اٹھوال
Head Office
القاسم سی این جی نزد ٹول پلازہ شیخوپورہ روڈ
تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد
03336700965
03338985519
03338985520

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6بی، سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000-پاکستان فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

زکریا سٹیل
33 سیکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
سی۔آر۔سی۔جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
ڈیلر۔
طالب دعا
میاں خالد محمود
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

بھی سب سے فائق ہے۔ انسان کتنی محنت سے پہاڑ کی تصویر تیار کرتا ہے مگر کیا وہ پہاڑ کے اصل نظاروں کا کام دے سکتی ہے لاکھوں روپیہ کے صرف سے سمندروں کی تصویریں تیار کی جاتی ہیں مگر جب سمندر میں جوش ہو تو کیا اس وقت کے نظاروں کا کام تصویر دے سکتی ہے۔ تصویر کے اندر نہ وہ دلکشی ہوسکتی ہے اور نہ ہیبت وشوکت۔ اسی طرح باقی سب تحریریں تصویریں ہیں مگر حضرت مسیح موعود کی تحریرات قدرتی نظارہ۔''

(الفضل 16 جولائی 1931ء)

اسی طرح آپ نے امراء اور صدران کو اپنی اپنی جماعتوں میں کتب مسیح موعود کا درس دینے کی تحریک فرمائی۔ نیز فرمایا کہ آپ کی کتب نصیحت کا مغز ہیں۔

(خطبات محمود جلد 11 صفحہ 283)

اسی طرح آپ کی کتب سے فائدہ نہ اٹھانے والے احمدی کی مثال اس شخص سے دی جو لیمپ کے تو قریب ہے مگر آنکھیں بند کئے ہے اور فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ (خطبات محمود جلد 5 ص 487)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

''پس یہ ہے کہ ایک احمدی کا مقام اور اس کو سمجھنے کے لئے اور اس کو یاد رکھنے کے پہلی اور آخری ضروری چیز یہ ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب کو کثرت سے پڑھا کریں.......... آج کے مسائل کو حل کرنے کے لئے، آج کی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے اور یہ انقلاب عظیم جو اپنے عروج کی طرف حرکت میں آ گیا ہے اس حرکت کا ایک حصہ بننے کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب کا پڑھنا ضروری ہے۔

ایک بات میں بتا دوں اور میں اپنے تجربے سے کہتا ہوں اور علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے یہ جو تفسیر قرآنی ہمارے ہاتھ میں دی ہے وہ اتنی عظیم ہے کہ کوئی کتاب لے لو چھوٹی ہو یا بڑی اور اس کو سو دفعہ پڑھو سو دفعہ ہی آپ کو اس میں سے نئے معانی نظر آ جائیں گے۔ یہ اس قسم کی تفسیر ہے۔ آپ کی کتب عام کتابوں کی طرح نہیں بلکہ خدا سے سیکھی ہیں۔ (مشعل راہ جلد 2 ص 443)

''پہلی چیز تو یہ ہے کہ ایسے نوجوانوں کو حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔''

(مشعل راہ جلد 2 ص 203)

''حضرت مسیح موعود کی کتب بالخصوص درثمین کو کثرت سے پڑھیں اور دعا کرنے کی عادت ڈالیں۔''

(الفضل 11/ اکتوبر 1970ء)

''بعض دفعہ حضور ایک فقرہ لکھتے ہیں اور آپ ساری عمر بھی گزار دیں تو اس فقرہ کا مضمون ختم نہیں ہو گا۔ ایک دفعہ میں نے حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب کا ایک فقرہ اٹھایا اور پانچ سات خطبات جمعہ اس ایک فقرے پر دے دیئے۔ اتنا مضمون اس کے اندر بھرا ہوا تھا۔'' (مشعل راہ جلد 2 ص 471)

''پس آج آپ کو میری نصیحت یہی ہے اور یہ بڑی بنیادی اور اہم نصیحت ہے اور میں اسے بار بار دہرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی عادت ڈالیں اس کے نتیجے میں آپ شیطان کے بیسیوں حملوں سے محفوظ ہو جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں آپ کی عزت ہو گی اور آپ کی زندگی کے کاموں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا۔'' (مشعل راہ جلد 2 ص 46)

''حضرت مسیح موعود نے (دین حق کی تعلیم) کو بڑی خوبی اور بڑے حسن اور بڑی وضاحت سے ہمارے سامنے رکھ دیا ہے۔ مگر ایسے نوجوان جو اس خزانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کو توجہ دلائیں اور بتائیں کہ یہ وہ تعلیم ہے جسے آپ نے پیش کیا ہے.......... حسن واحسان کے جلوے ہیں جنہیں آپ نے اپنی کتابوں میں بھر دیا ہے اور یہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات ہیں جن پر آپ نے بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی ہے.......... پس یہ آپ نے اتنے عظیم خدا، اتنے طاقتور خدا، اتنے بلند خدا، اتنے وسعتوں والے خدا، اتنے کبیر خدا اور اتنے رزاق خدا جو ہر صفت میں یکتا اور واحد و یگانہ خدا ہے سے دنیا کو متعارف کرایا اور ہمیں یہ ہدایت فرمائی کہ ہر صفت کا رنگ اپنے اوپر چڑھاؤ اور قرآن کریم نے کہا ہے کہ تم اپنے قویٰ کی تربیت کر رہے ہو گے تو ان کی ہی تربیت نہیں ہو گی جب تک میری صفات سے اثر پذیر ہونے والے نہیں بنو گے۔ یعنی میری صفات کا رنگ اپنے اندر پیدا نہیں کر رہے ہو گے۔ پس آپ نے عظیم تعلیم (دین حق) کی نہایت حسین رنگ میں بڑی واضح بیان کے ساتھ ہمارے سامنے رکھی۔ اس کی قیمت بتاؤں کتنی ہے۔ زمین و آسمان میں جتنی مخلوق ہے اس کی بھی وہ قیمت نہیں جو اس کی قیمت ہے۔''

(مشعل راہ جلد 2 ص 207-208)

اسی طرح آپ نے تربیتی کلاس پر طلبہ سے روزانہ کم از کم تین صفحات حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا عہد لیا اور فرمایا کہ اس کے ذریعہ سے آپ کے اندر عظیم الشان انقلاب پیدا ہو گا۔ اسی طرح ابتدائی طور پر شروع کرنے والوں کو ہدایت فرمائی کہ آپ ملفوظات پڑھنے سے ابتدا کر سکتے ہیں اس طرح آپ بآسانی کتب کو سمجھ جائیں گے۔

(مشعل راہ جلد 2 ص 45)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

''کیسی پیاری راہ حمد کی ہمارے لئے آپ نے معین کر دی ہے۔ انکساری اور عاجزی کی کیسی حسین شاہراہ ہمارے لئے کھول دی ہے یہ وہی شاہراہ ترقی .... ہے جس پر چل کر ہمیں فتوحات نصیب ہوں گی۔ یہ وہی رستہ ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرت مسیح موعود پر کہ جنہوں نے انانیت کی ساری راہیں بند کر دیں اور عاجزی کی ساری راہیں کھول دیں۔ ایک ایک شعر، ایک ایک مصرعہ، ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام ہی آپ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس کی سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذبات، عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔ جب یہ کلام پڑھا جا رہا تھا تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ وہ احمدی نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ ہم دعوۃ الی اللہ کیسے کریں؟ ہمیں دلائل یاد نہیں، ہمیں ملکہ نہیں کہ مناظرہ کر سکیں۔ ہمیں عربی نہیں آتی۔ ہمیں استدلال کا طریق معلوم نہیں، میں سوچ رہا تھا کہ انہیں اس سے زیادہ اور کس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اسی کلام کی منادی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ آ گیا ہے اور جس کے آنے کے ساتھ تمہاری نجات وابستہ ہے۔ ایسا پُراثر کلام، ایسا پاکیزہ کلام، ایسا حکمتوں پر مبنی کلام، خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا ایسا کلام جس کے متعلق بے اختیار یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ:۔

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

حقیقت یہ ہے کہ جب حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ شعر کہا ہو گا تو یقیناً اور لازماً آسمان پر ملائکہ بھی آپ کے ہم آواز ہو کر یہ شعر گا رہے ہوں گے اور وہ ساری حمد آپ کے پیچھے پڑھ رہے ہوں گے۔ جو خدا کی حمد میں آپ نے اظہار محبت وعشق کیا۔''

(مشعل راہ جلد 3 ص 43-44)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اس زمانے میں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا دعاؤں کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی تفاسیر اور علم کلام سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر قرآن کو سمجھنا ہے یا احادیث کو سمجھنا ہے تو حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ یہ تو بڑی نعمت ہے ان لوگوں کے لئے جن کو اردو پڑھنی آتی ہے کہ تمام کتابیں اردو میں ہیں۔ اکثریت اردو میں ہے۔ چند ایک عربی میں بھی ہیں۔ پھر جو پڑھے لکھے نہیں ان کے لئے (بیوت الذکر) میں درسوں کا انتظام ہے ان میں بیٹھنا چاہئے اور درس سننا چاہئے۔ پھر ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ سے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اور ایم۔ٹی۔اے والوں کو بھی مختلف ملکوں میں زیادہ سے زیادہ اپنے پروگراموں میں یہ پروگرام بھی شامل کرنے چاہئیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات کے تراجم بھی ان کی زبانوں میں پیش ہوں۔ جہاں جہاں تو ہو چکے ہیں اور تسلی بخش تراجم ہیں وہ تو بہرحال پیش ہو سکتے ہیں اور اس طرح اردو دان طبقہ جو ہے، ملک جو ہیں، وہاں سے اردو کے پروگرام بن کے آنے چاہئیں جن میں سے زیادہ سے زیادہ حضرت اقدس مسیح موعود کے اس کلام کے معرفت کے نکات دنیا کو نظر آئیں اور ہماری بھی اور دوسروں کی بھی ہدایت کا موجب بنیں۔'' (الفضل انٹرنیشنل 25 جون 2004ء)

سب سے پہلے تو قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کے لئے، دینی علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے جو بے بہا خزانے مہیا فرمائے ہیں ان کو دیکھنا ہو گا۔ ان کی طرف رجوع کریں، ان کو پڑھیں، کیونکہ آپ نے ہمیں ہماری سوچوں کے لئے راستے دکھا دیئے ہیں۔ ان پر چل کر ہم دینی علم میں اور قرآن کے علم میں ترقی کر سکتے ہیں اور پھر اسی قرآنی علم سے دنیاوی علم اور تحقیق کے بھی راستے کھل جاتے ہیں۔ اس سے جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے۔ ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسران کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہو گئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھیں۔ اس بارے میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں یہ سوچ کر نہ بیٹھ جائیں کہ اب ہمیں کس طرح علم حاصل ہو سکتا ہے۔ اب ہم کس طرح اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔''

(الفضل انٹرنیشنل 2 جولائی 2004ء)

ایک اعتراف حقیقت

سیدنا حضرت مسیح موعود کے ان خزائن و معارف نے جہاں اپنوں کے دلوں کو موہ کر اپنا گرویدہ بنا لیا وہاں غیروں کے دلوں میں بھی اپنا اثر چھوڑا جن کی وجہ سے باوجود اختلافات عقائد اور مخالفت کے، سیدنا حضرت مسیح موعود کے ان خزائن کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ بطور مشتے از خروارے ایک تبصرہ جو اخبار وکیل میں مولانا ابوالکلام آزاد کا چھپا، پیش خدمت ہے۔

''وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان بنا رہا۔ جو شور قیامت ہو کے خفتگان خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ خالی ہاتھ دنیا سے اٹھ گیا...... مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جاوے اور مٹانے کے لئے اسے امتداد زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں

فری ہوم ڈیلیوری فری ہوم ڈیلیوری

علی تکہ اینڈ ریسٹورنٹ

کی ایک اور فخریہ پیشکش

پیزا، زنگر برگر، فرائی مچھلی، رشین سیلڈ، تازہ نان وروٹی

فیملی کیلئے پردہ کا انتظام ھے

کالج روڈ ربوہ 047-6212941,6212041

Cell:0331-7724039

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موثر دوائیں

مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر،
نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔

اطباء ودوستا کسٹ فہرست ادویہ طلب کریں

حکیم شیخ بشیر احمد

ایم اے، فاضل طب والجراحت

مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

پک اینڈ پے
ایمیٹیشن جیولری اینڈ بیگز
PICK & PAY
ہر قسم کی امپورٹڈ ایمیٹیشن جیولری
پرفیومز کی وسیع ورائٹی
امپورٹڈ ہینڈ بیگز

کالج روڈ نزد چرغہ ہاؤس دارالبرکات ربوہ

فون: 047-6215551 موبائل: 0333-9795347, 0333-6714012

فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور

فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دلہن جیولرز

قدیر احمد، حفیظ احمد

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442

Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

ربوہ آئی کلینک

اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414

047-6211707-0301-7972878

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔

پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 042-37237516

اشفاق سائیکل سٹور

کالج روڈ ربوہ

نئی برانچ: نزد جلسہ گاہ ساہیوال روڈ

ہر قسم کے سائیکل: سہراب، ایگل، پیکو، چائنہ، شہباز (ماؤنٹین بائیک شاک ڈسک، بریک، ایلومینیم رم) پرائم، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا باعتماد مرکز

ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور

دکان 047-6213652

موبائل 0333-6704046 0333-6705040

طالب دعا: شیخ اشفاق احمد۔ شیخ نوید احمد۔ شیخ آفاق احمد

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور

ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں

لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ

پروپرائیٹر: بشارت احمد

فون: 047-6212983 موبائل: 0300-4313469

احمدیوں کی اپنی کوریئر سروس

گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری

تمام ممالک میں بھی چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کے لئے ریٹ میں نمایاں کمی دوسرے شہروں سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت کیلئے پہلے فون پر رابطہ کریں۔

مکمل گارنٹی + بہترین سروس

سب سے کم ریٹ اور آپ کا اعتماد

آج ہی رابطہ کریں۔ اسد رضوان: 047-6215901

0315-7250557
0315-6215901 ریلوے روڈ ربوہ

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھال بلڈنگ لاہور

042-37223228
37357309
0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پینچ جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پینچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

Dawlance Exclusive Dealer

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔

گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ

047-6214458

ڈیلرز: L.G، لومینر، سونی ٹی وی وفریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس

بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

طالب دعا: خواجہ احسان اللہ

فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

Homoeopathically Yours

FINE & THE BEST FB

The Homoeo Pathic Word

گلی عامر لیب والی۔ اقصیٰ روڈ ربوہ

Mob:0300-7705078 PH:047-6212750

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

سونے اور چاندی کے نت نئے ڈیزائن

منور جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

047-6211883
0321-7709883

میاں منور احمد قمر

فضل عمر ایگریکلچر فارم

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین

چوہدری عتیق احمد

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil

JK STEEL

6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

MUHAMMAD YAQOOB, MUHAMMAD ILYAS

محمد یعقوب محمد الیاس

YI ٹریڈ مارک

سبزی فروش کمیشن ایجنٹس

پروپرائٹر: یاسر الیاس: 0345-5306175

محمد الیاس: 0300-5282738

دکان: 051-4438142,43 آفس: 051-4441379

دکان نمبر 142 سیکٹر 4-1/11، ہول سیل سبزی منڈی اسلام آباد

انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔“

..........ان کی یہ خصوصیت کہ وہ (دین) کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جنزل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے تا کہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا۔آئندہ بھی جاری رہے۔“

”میرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جب کہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔..........اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اڑائے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اس کی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں ....اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیابی حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑنے لگا..........غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر..........کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ..........کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایت ....کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے۔قائم رہے گا۔

..........فطری ذہانت مشق و مہارت اور مسلسل بحث مباحثہ کی عادت نے مرزا صاحب میں ایک شان خاص پیدا کر دی تھی۔اپنے مذہب کے علاوہ مذہب غیر پر ان کی نظر نہایت وسیع تھی اور اپنی ان معلومات کا نہایت سلیقہ سے استعمال کر سکتے تھے۔تبلیغ و تلقین کا یہ ملکہ ان میں پیدا ہو گیا تھا کہ مخاطب کسی قابلیت یا کسی مشرب و ملت کا ہو ان کے برجستہ جواب سے ایک دفعہ ضرور گہرے فکر میں پڑ جاتا تھا۔ ہندوستان آج مذاہب کا عجائب خانہ ہے اور جس کثرت سے چھوٹے بڑے مذاہب یہاں موجود ہیں اور باہمی کشمکش سے اپنی موجودگی کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔اس کی نظیر غالباً دنیا میں کسی جگہ سے نہیں مل سکتی۔مرزا صاحب کا دعویٰ تھا کہ میں ان سب کے لئے حکم و عدل ہوں لیکن اس میں کلام نہیں کہ ان مختلف مذاہب کے مقابلہ پر ....کو نمایاں کر دینے کی ان میں بہت مخصوص قابلیت تھی اور یہ نتیجہ تھی ان کی فطری استعداد کا ذوق مطالعہ اور کثرت مشق کا۔ آئندہ امید نہیں ہے کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو جو اپنی اعلیٰ خواہشیں محض اس طرح مذاہب کے مطالعہ میں صرف کر دے۔“

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 2 ص 560 تا ص 562)

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

نذرانۂ عقیدت

ملتِ بیضا مبارک تجھ کو رعنائی تری
بعد اک مدت کے ہے امید بر آئی تری

اے مسیحِ وقت قرباں جاؤں تیرے نام پر
معجزے کیا کیا دکھاتی ہے مسیحائی تری

دُور سے آیا ہے تُو اور دیر سے آیا ہے تُو
بعد صدیوں کے ہمیں صورت نظر آئی تری

گاہ ڈھونڈا آسماں پر گاہ غاروں میں تجھے
تھی تری آمد سے پہلے خلق شیدائی تری

کل جو شیدائی تھے اب وہ مبتلائے وہم ہیں
زعم سے ان کے کہیں برتر ہے رعنائی تِری

جو سمجھتے تھے تجھے روشن ستارے کی طرح
اے خورِ تاباں انہیں گرمی نہ راس آئی تری

غوطہ زن ہو جس قدر بھی عقل پا سکتی نہیں
قلزم عرفان! گہرائی نہ پہنائی تِری

جو بَشر نادان ہیں لقمان بن جائیں سبھی
ڈال دے گر عکس اپنا اُن پہ دانائی تری

کم ہے کیا یہ معجزہ مردے ہزاروں جی اُٹھے
قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہ کی جُونہی صدا آئی تری

یوسفِ آخر زماں آئے گی آخر وہ گھڑی
سر جھکا کر مان لیں گے برتری بھائی تِری

تجربہ ہے بارہا کا آپ ہی رُسوا ہوا
یا مسیح اللہ! چاہی جس نے رُسوائی تِری

چودھویں کا چاند بھی تجھ کو نظر آتا نہیں
ہم نشیں میں کیا کروں ہے ختم بینائی تِری

بادشاہوں سے ہے افضل وہ گدائے بے نَوا
مل گئی ہے جس کو اے احمد پذیرائی تری

نُور سے تیرے منور ہو گیا قلبِ ظَفَر
اے خدا کے نُور جب سے روشنی پائی تیری

ظفر محمد ظفر

حضرت مسیح موعود کے نام ایک طالب حق کا خط

حیدرآباد دکن کے بزرگ رفیق حضرت مولوی سید میر محمد سعید صاحب کے ذریعہ ایک چشتی بزرگ جناب غلام حسین شاہ صاحب کو پیغام حق پہنچا تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حسب ذیل مکتوب ارسال کیا جو عشق و فدائیت کے جذبات سے لبریز تھا۔

”امید گاہ طالبان تجلیات اللہ الصمد حضرت مولانا مولوی مرزا غلام احمد صاحب مداللہ فیوضکم ......ایک عرصہ سے یہ خاک پائے فقراء حضرت کے اوصاف حمیدہ و حالات پسندیدہ بذریعہ محبی فی اللہ جناب مولوی میر محمد سعید صاحب سن سن کر اور حضرت کی بعض تصانیف مثل آئینہ کمالات اسلام وغیرہ کے چند مضامین دیکھ دیکھ کر سراپا اشتیاق ہو گیا ہے۔

اگرچہ عمر کا اکثر حصہ اسی شوق و ذوق میں گزر گیا اور صالحین کی خدمت کرتے ہوئے کٹی لیکن الحمد للہ کہ اس عمر ضعیفی میں بھی ...... وہی شوق نوجوانی پر ہے فقیر نے توفیق ایزدی طریقہ نقشبندیہ کا سلوک اپنے پیر شفیق (اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ) کی بزرگانہ توجہ سے طے کیا ...... اب حضرت کی توجہ سے امید ہے کہ فقیر کو اس مقام سے آگے ترقی دلا کر کشوف عیانی سے بہرہ ور فرمائیں گے تا عین الیقین نصیب ہو۔ البتہ فقیر علوم رسمی سے بالکل عاری ہی رہ گیا لیکن صالحین کا فیض صحبت اور مدتوں کی خادمانہ قربت نے فقیر کو عقائد اہلسنت و جماعت کی پختگی اور فرائض احکام ضروری کے معلومات سے بے بہرہ نہیں چھوڑا ......اب رات دن یہی تلاش و جستجو ہے کہ ہادی مطلق وہ دن لائے کہ کسی آپ جیسے برگزیدہ کامل و مکمل بزرگ کا دامن دولت نصیب کر کے اس محبت میں کمال عطا فرمائے اور اپنا شیفتہ و گرویدہ بنا کر محض اپنے دین کے کام کر دے“۔

(الفضل 28 مئی 2005ء)

اس مکتوب کے لفظ لفظ سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ محبت الٰہی کا لازوال خزانہ مامور ربانی کے آستانہ ہی سے حاصل ہو سکتا ہے اور یہی مقصد بعثت حضرت مسیح موعود کا تھا۔آپ اپنے فارسی اشعار میں فرماتے ہیں:۔ (ترجمہ)

میں اس لئے آیا ہوں کہ صدق کی راہ کو روشن کروں اور دلبر کے پاس اسے لے چلوں جو نیک و پارسا ہو۔ میں اس لئے آیا ہوں کہ علم و رشد کا دروازہ کھولوں اور زمین والوں کو آسمان کی باتیں دکھلا دوں۔

الیس اللّٰہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں

دوکان: 047-6212040

گھر: 047-6211433

0300-7701533

احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ

خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم

میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں

حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکیج

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے

پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری

0345-4866677

0333-6708024

042-5054243

7418584

بیسمنٹ 25۔قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور

نزد احمد فیبرکس

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہر قسم کی پیچیدہ امراض کا شافی علاج جرمن ہومیو ادویات سے۔

تمام پاکستانی جرمنی سیل بند ادویات اور سامان ہومیو پیتھی کیلئے

عمر مارکیٹ (گلی عامر کلریب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ

PH:0344-7801578

ری پبلک یو پی ایس کے ذریعہ اب آپ چلا سکتے ہیں

ریفریجریٹر، فیکس مشین، ایئر کولر، پرنٹر، واشنگ مشین،

لال پمپ سنگل، ایمپیئر، کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ،

پنکھے اور لائٹ وغیرہ

ری پبلک U.P.S اینڈ کولنگ سنٹر

رابطہ: نیو میونسپل مارکیٹ گلی نمبر 3 نزد گوردوارہ چوک فیصل آباد فون: 041-2635374

Cell:03006652912,03336565912

W.B

Waqar Brothers Engineering Works

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

Sergical & Arthopedic instruments

Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

محمد یعقوب، محمد یوسف

MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس

طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید

ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11 /آئی۔اسلام آباد

فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG

الفیصل سی این جی سٹیشن

چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف

ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی

فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

بانی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں

E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS

166 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

Tel:37630055-37650490-91 Fax:37630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

ماشاء اللہ روم کولر

جستی چادر سے تیار شدہ

ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں

طالب دعا: محمد سرور

B-10-17-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

فون: 042-5153706-0300-9477683

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ نیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔

SRP

سینگی ربڑ پارٹس

مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

طالب دعا۔میاں عباس علی

میاں ریاض احمد: 0300-9401543

میاں عدنان عباس 0300-9401542

042-36170513,37963207,3963531

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات

انٹرنیشنل موٹرز

فون نمبر

042-37354398

59-86 سپر آٹو مارکیٹ

سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور

AHMAD MONEY CHANGER

We Deal in All Foreign Currencies

You are always Welcome to:

PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11

Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore

Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480

Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے با رعایت خرید فرمائیں

احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت

فریج-فریزر-واشنگ مشین

T.V -گیزر-ائرکنڈیشنر

سپلٹ-ٹیپ ریکارڈر

موبائل فون دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس

7231681

7231680

7223204

طالب دعا: انعام اللہ

1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

Islambad Pndi Lahore

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

قائم شدہ 1968ء

لطیف موٹرز

22 کوئینز روڈ لاہور

HYUNDAI

فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962

Email:latifmotors@yahoo.com

طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

ہر قسم کے ماربل سلیب، کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے

MARBLES

سٹار ماربل انڈسٹریز

پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

حضرت امام مہدی کے لئے

چاندگرہن اور سورج گرہن کے نشانات

Dr. David Mc Naughton کے مضمون

بعنوان "Flaws in the Ahmadiyya Eclipse Theory" پر تبصرہ

مکرم صالح محمد الہ دین ریٹائرڈ پروفیسر شعبہ فلکیات عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد

حضرت امام باقر محمد بن علی رحمہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان فرمائی ہے۔

کہ ہمارے مہدی کیلئے دو نشان مقرر ہیں اور جب سے کہ آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں یہ نشان کسی اور مامور کے حق میں ظاہر نہیں ہوئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی موعود کے زمانہ میں چاند کو (اس کی مقررہ راتوں میں سے) اوّل رات کو گرہن لگے گا اور سورج کو (اس کے مقررہ دنوں میں سے) درمیان میں گرہن لگے گا اور یہ ایسے نشان ہیں کہ جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا کبھی کسی مامور کے لئے ظاہر نہیں ہوئے''۔

(سنن دارقطنی جلد اول صفحہ 188 مطبع انصاری دہلی)

جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں چاند گرہن کی تاریخیں 15,14,13 اور سورج گرہن کی تاریخیں 29,28,27 لی جاتی ہیں۔ لہٰذا چاند گرہن کی اوّل کی تاریخ 13 ہے اور سورج گرہن کے درمیانی دن کی تاریخ 28 ہے۔

بانی احمدیہ جماعت حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے اللہ تعالیٰ سے الہام پاکر 1882ء میں مامور ہونے کا دعویٰ فرمایا اور 1891ء میں مسیح موعود اور مہدی موعود ہونے کا دعویٰ فرمایا۔ اس کے بعد 1894ء میں مطابق 1311 ہجری میں 13 رمضان کو چاند گرہن اور 28 رمضان کو سورج گرہن قادیان سے نظر آئے اور آپ نے ان گرہنوں کو اپنی صداقت کا نشان قرار دیا۔

Dr. David Mc Naughton کا ایک مضمون بعنوان:

"Flaws in the Ahmadiyya Eclipse Theory"

یعنی ''احمدیوں کے گرہن کے بارے میں نظریہ میں سقم'' Internet سے حاصل ہوا جس میں انہوں نے چاند گرہن کی 15,14,13 تاریخوں سے اتفاق کیا ہے اور سورج گرہن کی 29,28 تاریخوں سے اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ 27 تاریخ کو خاص حالات میں سورج گرہن ہوتا ہے اور بہت نایاب ہے لہٰذا 27 تاریخ کو سورج گرہن کی تاریخوں میں شامل کرنا مناسب نہیں ہے۔ لیکن اگر 27 تاریخ کو سورج گرہن کی تاریخوں میں شامل کیا جاتا ہے تو پھر 12 تاریخ کو چاند گرہن کی تاریخوں میں شامل کرنا ہوگا کیونکہ یہ بھی خاص حالات میں ہوتا ہے اور بہت نایاب ہے۔ اس صورت میں چاند گرہن کی اوّل تاریخ 12 بن جاتی ہے۔ الغرض یا تو چاند گرہن کی تاریخیں 15,14,13 اور سورج گرہن کی تاریخیں 29,28 لی جائیں یا چاند گرہن کی تاریخیں 15,14,13,12 اور سورج گرہن کی 29,28,27 لی جائیں۔ خاکسار کے علم میں Dr. David Mc Naughton پہلے شخص ہیں جنہوں نے یہ بات پیش کی ہے کہ 12 تاریخ کو چاند گرہن ہو سکتا ہے لیکن 27 تاریخ کو سورج گرہن کا ہونا پہلے زمانے کے لوگوں کو معلوم تھا۔ اس بات کی تائید میں خاکسار دو اہم حوالہ جات پیش کرتا ہے۔

1۔ نواب صدیق حسن خان صاحب کی کتاب ''حِجَجُ الکرامہ'' میں جو فارسی زبان میں 1271ھ میں شائع ہوئی تھی صفحہ 344 پر درج ہے جس کا اردو ترجمہ یہ ہے کہ ہیئت دانوں کا مؤقف یہ ہے کہ چاند گرہن 15,14,13 کے سوا کسی دوسری تاریخ میں نہیں ہوتا اور سورج گرہن 29,28,27 کے سوا کسی دوسری تاریخ میں نہیں ہوتا۔

2۔ Professor F. Richard Stephenson جنہوں نے پرانے زمانے کے گرہنوں کا گہرا مطالعہ کیا ہے اپنی کتاب Historical Eclipses and Earths Rotation Page 436 (Cambridge University Press1997) میں لکھتے ہیں:

"In the Islamic calendar lunar eclipses consistently take place on or about 14th day of the month and solar eclipses around the 28th day"

یعنی اسلامی کیلنڈر میں چاند گرہن ہمیشہ 14 تاریخ یا اس کے قریب ہوتے ہیں اور سورج گرہن 28 تاریخ کے گرد ہوتے ہیں۔

لہٰذا پیشگوئی کو سمجھنے کے لئے چاند گرہن کے لئے 15,14,13 کی تاریخیں لینا اور سورج گرہن کے لئے 29,28,27 کی تاریخیں لینا معقول ہے۔ کیونکہ 1894ء میں جب کہ یہ نشانات ظاہر ہوئے یہی تاریخیں مانی گئی تھیں۔ پیشگوئی کا مقصد یہ تھا کہ لوگ حضرت امام مہدی کو پہچان سکیں لہٰذا 1894ء میں جو علم تھا اُس کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

موجودہ علم کی روشنی میں بھی ہم اس حدیث پر غور کر سکتے ہیں اس کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ New Moon اور Full moon کے درمیان کا وقفہ 13.9 یوم اور 15.6 یوم کے درمیان رہتا ہے۔ اس کا ذکر Dr. David Mc Naughton نے بھی اپنے ایک مضمون میں کیا ہے۔ چاند گرہن Full Moon کے وقت ہوتا اور سورج گرہن New Moon کے وقت (یہاں New moon سے مراد ہجری مہینہ کی پہلی رات کا چاند نہیں ہے بلکہ وہ وقت ہے جب کہ چاند بالکل نظر نہیں آتا۔ علم ہیئت کی اصطلاح میں اسے Conjunction کہتے ہیں) لہٰذا اگر چاند گرہن 12 تاریخ کو ہو جائے اور سورج گرہن اسی مہینہ میں ہو تو سورج گرہن کی تاریخ 28 نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس صورت میں New moon اور Full moon کے درمیان کا وقفہ 15.6 یوم سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا قانون قدرت کے لحاظ سے 12 اور 28 کا Combination ممکن نہیں ہے۔ اگر 12 تاریخ کو چاند گرہن ہو تو سورج گرہن صرف 27 تاریخ کو ہو سکتا ہے۔ اگر حدیث شریف میں صرف چاند گرہن کی تاریخ کا ذکر ہوتا تو چاند گرہن کی اول تاریخ 12 لئے جانے کی گنجائش تھی لیکن حدیث میں سورج کے لئے درمیانی تاریخ کا اشارہ ہے۔ لہٰذا ساری حدیث کو مجموعی طور پر غور کرنے سے یہ استنباط ہوتا ہے کہ اول لیلۃ سے 13 تاریخ کی رات لی جائے جو کہ معروف چاند گرہن کی تاریخوں میں سے پہلی تاریخ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب ''نورالحق'' حصہ دوم میں ایک اور طرح بھی حدیث شریف کی پیشگوئی کے پورا ہونے کا ذکر فرمایا ہے جو بہت بصیرت افروز ہے۔ اس میں معین تاریخوں کا ذکر نہیں ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''دارقطنی نے امام محمد بن علی سے روایت کی ہے کہ ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں جو کبھی نہیں ہوئے یعنی کبھی کسی دوسرے کے لئے نہیں ہوئے جب سے کہ زمین و آسمان پیدا کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ رمضان کی رات کے اول میں ہی چاند گرہن لگنا شروع ہوگا اور اسی مہینہ کے نصف باقی میں سورج گرہن ہوگا۔''

(نورالحق حصہ دوم روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 196)

اس تشریح کے لحاظ سے دونوں گرہنوں کا ایک ہی رمضان کے مہینے میں ہونا اور چاند گرہن کا مدعی کے مقام پر بعد مغرب ہونا شرط ہے۔

بفضلہ تعالیٰ خاکسار نے اپنے ساتھی Professor G.M.Ballabh کے ساتھ یہ تحقیق کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سے 2000ء تک کن تاریخوں میں چاند گرہن سورج گرہن دونوں رمضان کے مہینے میں ہوئے یہ تحقیق Review of Religions Sep 1994ء میں شائع ہوئی تھی اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ 109 دفعہ دنیا کے کسی نہ کسی مقام پر دونوں گرہن رمضان کے مہینہ میں ہوئے تھے۔ دونوں گرہنوں کا ایک ہی مقام سے نظر آنا نایاب ہے۔ صرف سات دفعہ دونوں گرہن قادیان سے رمضان میں نظر آسکتے تھے اور ان میں سے صرف 1894ء کا سال ہی ایسا سال تھا جب کہ رات کے اوّل میں ہی چاند کو گرہن لگنا شروع ہوا۔ سورج 18hrs. 41min کو قادیان میں غروب ہوا اور چاند گرہن 18hrs. 56min کو شروع ہوا۔ گرہن کے نشانات کے بارے میں مزید تفصیل کے لئے خاکسار کے مضامین جو ریویو آف ریلیجنز نومبر 1989ء اور ریویو آف ریلیجنز مئی، جون 1999ء میں شائع ہوئے ہیں دیکھے جا سکتے ہیں۔

Dr David Mc Naughton کی تحقیق کہ 12 تاریخ کو بھی چاند گرہن ہو سکتا ہے خاکسار کو درست معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جیسا کہ خاکسار نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ قانون قدرت کے لحاظ سے 12 اور 28 تاریخوں کا Combination ممکن نہیں ہے۔ Dr David Mc Naughton نے اس کی توثیق کی ہے۔

اُن کا بیان انٹرنیٹ پر http://dlmcn.com/questions9q.html پر Correspondence no 18 پر دیکھا جا سکتا ہے۔''

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے U.K جرمنی۔ کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر
شاندار سروس اور خصوصی پیکج
72 گھنٹے سروس کی بھی سہولت
سامان گھر سے پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
نوٹ: فیصل آباد+سرگودھا+اسلام آباد اور کراچی سے بکنگ جاری ہے۔
فون آفس: 047-6214955,56
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213
نزد سپر بریگر اقصیٰ روڈ بشارت مارکیٹ بالمقابل سیشن کورٹ ربوہ

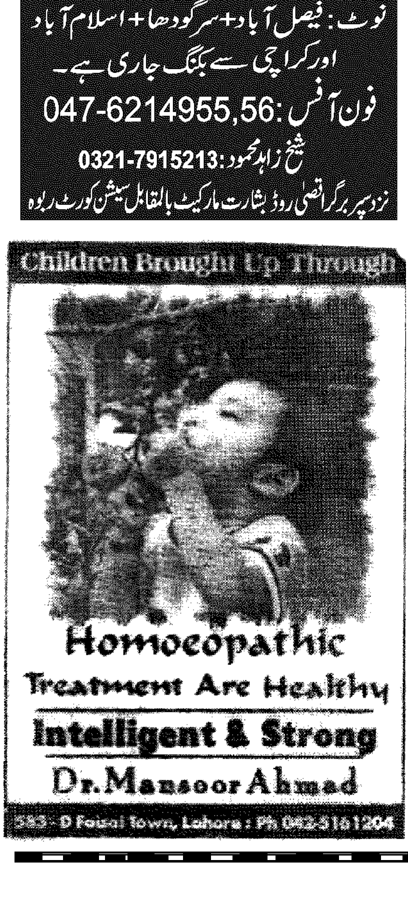

آزمائشی جوڑوں کا درد کورس فری
افاقہ ہونے تک مکمل علاج کرائیں۔ معلوماتی کتابچہ فری۔ ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں۔ ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
احمد نگر ربوہ 0334-6372686

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
نیو فضل عمر پراپرٹی سنٹر
شبیر احمد وڑائچ ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0333-9791043

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار
لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
گاجر حلوہ سپیشل
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچ، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

ہر علاج ناکام ہو تو انشاء اللہ
ہولزمک ہومیو پیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

لائل پور ہوزری سٹور
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار، چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون آفس: 041-619421-0333-6503406

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں۔ سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

نیا سال ہم سب کو مبارک ہو
ہمارے واسطے یہ سال رحمت اور بشارت ہو
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ائیر کنڈیشنڈ • فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ • تمام سہولیات کے ساتھ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

رشید برادرز گولبازار ربوہ
Shop: 047-6211584
Hall: 047-6216041
Rasheed uddin
0300-4966814
Aleem uddin
0300-7713128

ابٹن نور رحمٰن کون مہندی
طالب دعا: رحمٰن کاسمیٹکس سٹور
خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ۔ مین بازار۔ سیالکوٹ
0092-52-4586914 - 0300-6157374

Love For All
Hatred For None
محمد شفیق کریانہ سٹور
ڈسٹری بیوٹرز
میزان گھی
خیبر ماچس
کوہ نور سوپ
کرن گھی
051-3511086,0300-9508024
مین بازار گوجر خان
اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالہ جات، گھی، چینی اور صابن
تھوک و پرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ فی میٹر ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن
احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
جنریٹر کی سہولت موجود ہے
ڈبل فلٹر گیس
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھراررروڈ کے سنگم پر پل کراس کرکے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

ARSHAD CAR A.C

Auto Electric Service
Car Air Conditioning
Fitting » Service
Reappearing
Battery Sale & Service
27/1 Link Jail Road Lahoore, Ph: 042-37574148, 37583314

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE
Converting Ideas To Reality
We also deals in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers
Aamir Mushood
Nasir Mehmood (Shaheed)
0333-4253145, 0300-9492966
GALAXY FOUR
PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS
3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.
PH: (042) 6373443, 7058339 FAX: (92-42) 6373443
E-mail: galaxyfour@hotmail.com

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز
خدانخواستہ
ہیپاٹائٹس
بی یا سی
میں مبتلا ہو تو
ہیپاگارڈ الگزر®
استعمال کریں
SUGAR FREE
HEPAGUARD
ELIXIR
TREATMENT OF VIRAL HEPATITIS
warsan
Hepaguard
Elixir®
Treatment of
Viral Hepatitis
قریبی ہومیو پیتھک سٹور پر دستیاب ہے۔
توجّہ حاصل کرنے کا ایک ذریعہ... موٹاپا!
اضافی جسمانی وزن نہ صرف ہر جگہ شرمندگی کا
باعث ہے، بلکہ بہت ساری بیماریوں کی وجہ بھی۔
واٹر بیری
کے صحیح استعمال سے آپ ٹھیک سولھویں دن سے
روزانہ ایک پاؤنڈ وزن کم کرسکتے ہیں۔ وہ بھی بنا
کسی سائڈ ایفیکٹ کے واٹر بیری میں شامل
قدرتی یورپی اجزاء جو آپکے اضافی وزن کو کم کرتے
ہیں اور آپکی جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔
واٹر بیری
قُدرتی اجزاء پر مشتمل فارمولیشن
کی جدید لیکوڈ شکل
THE ULTIMATE SOLUTION FOR OBESITY
Water Berry
Advanced form of Phytolacca Berry
Sugar Free
Imported European Ingredients
240ml
Water Berry
Advanced form of Phytolacca Berry
The Ultimate Solution for Obesity
warsan
warsan®
ISO 9001-2008 Certified Company
ISO 9001 BUREAU VERITAS Certification
GMP Certified Company
WARSAN
HOMOEOPATHIC LABORATORIES
www.warsanhomoeopathic.com / E-Mail: info@warsanhomoeopathic.com
WARSAN Creative Department

Shezan
Shezan
ALL-PURE
Shezan
Orange
Lychee
Shezan
Tomato
Ketchup
ISPAGHOL
HUSK
APPLE
JAM
SATRANG
Shezan
Tomato
Ketchup
QUENCH
ISO 9001 : 2000 Certified